TUE.10.Sep.2024
VOLUME:19 NO: 231
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز منگل 10/ستمبر 2024
جلد:19 شمارہ: 231
6/ربیع الاول 1446ھ
قیمت 00=3 روپئے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

کینسر کی دواؤں اور نمکین کی قیمتیں گھٹانے کا فیصلہ

جی ایس ٹی کونسل کی میٹنگ میں ہوئے کچھ اہم اعلانات

نئی دہلی:9/ستمبر(ایجنسیز) جی ایس ٹی کونسل کی 54ویں میٹنگ آج (9 ستمبر) اختتام پذیر ہوئی۔ یہ میٹنگ مرکزی وزیر مالیات نرملا سیتارمن کی صدارت میں ہوئی تھی جس میں کچھ اہم فیصلے لیے گئے۔ حالانکہ طویل مدت سے موضوع بحث رہے کچھ مسائل کو حل کرنا جی ایس ٹی کونسل نے فی الحال ٹال دیا ہے۔ جی ایس کونسل کے کچھ اہم فیصلوں میں کینسر کی دوائیں، نمکین اور مذہبی سفر کے لیے ہیلی کاپٹر سروس لینے پر جی ایس ٹی گھٹانے کا اعلان شامل ہے۔ مرکزی وزیر مالیات نرملا سیتارمن نے اعلان کیا ہے کہ ریاستی یا مرکزی حکومت کے قانون سے بنی کوئی یونیورسٹی اور ریسرچ سنٹر اگر حکومت یا پرائیویٹ سیکٹر سے فنڈ حاصل کرتی ہیں تو انھیں اس پر کوئی جی ایس ٹی نہیں دینا ہوگا۔ دراصل گزشتہ مہینے یہ خبر آئی تھی کہ آئی آئی ٹی دہلی سمیت مختلف دیگر تعلیمی اداروں کو ریسرچ کے لیے فنڈ پر جی ایس ٹی کا نوٹس ملا ہے۔ اس کے بعد وزارت مالیات کی شدید تنقید ہو رہی تھی۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف جی ایس ٹی انٹیلیجنس (ڈی جی جی آئی) نے آئی آئی ٹی دہلی سمیت مجموعی طور پر 7 اداروں کو ٹیکس ڈیمانڈ کا نوٹس بھیج دیا تھا۔ جی ایس ٹی کونسل کی میٹنگ کے بعد ریونیو سکریٹری سنجے ملہوترا نے بتایا کہ نمکین پر جی ایس ٹی اب 18 فیصد سے گھٹا کر 12 فیصد کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ کینسر کی دواؤں پر بھی 12 فیصد کی جگہ 5 فیصد جی ایس ٹی ہی لیا جائے گا۔ اس سے کینسر کی دوائیں کافی سستی ہوں گی اور مریضوں کو راحت ملے گی۔ سنجے ملہوترا نے کہا کہ مذہبی سفر کرنے والے ضعیفوں کے مسائل کو دیکھتے ہوئے سیٹ شیئرنگ کی بنیاد پر ہیلی کاپٹر سروس استعمال کرنے والے مسافروں کو جی ایس ٹی سے راحت دی گئی ہے۔ اسے 18 فیصد سے گھٹا کر 5 فیصد کر دیا گیا ہے۔ اس سے کیدارناتھ، بدری ناتھ اور ویشنو دیوی جیسے تیرتھ مقامات کے لیے جانے والے عقیدتمندوں کو راحت ملے گی۔ سنجے ملہوترا نے جانکاری دی کہ وزیر مالیات نرملا سیتارمن کی صدارت میں ریاستوں کے وزرائے مالیات کے ساتھ جی ایس ٹی کونسل کی میٹنگ میں ہیلتھ انشورنس اور لائف انشورنس کے پریمیم پر لگنے والے جی ایس ٹی کو گھٹانے پر بھی تبادلہ خیال ہوا۔ اس کے بعد اس ایشو کو گروپ آف منسٹرس (جی او ایم) کے پاس بھیج دیا گیا ہے۔ یہ جی او ایم اکتوبر 2024 تک اپنی رپورٹ تیار کر کے دے گا۔ اس مسئلہ پر نومبر 2024 میں ہونے والی جی ایس ٹی کونسل کی میٹنگ میں تبادلہ خیال ہوگا۔ آن لائن پیمنٹ پر جی ایس ٹی کا معاملہ بھی فٹمنٹ کمیٹی کو بھیج دیا گیا ہے۔

کینسر کی دواؤں اور نمکین کی قیمتیں گھٹانے کا فیصلہ، جی ایس ٹی کونسل کی میٹنگ میں ہوئے کچھ اہم اعلانات جی ایس ٹی کونسل کی 54ویں میٹنگ آج (9 ستمبر) اختتام پذیر ہوئی۔ یہ میٹنگ مرکزی وزیر مالیات نرملا سیتارمن کی صدارت میں ہوئی تھی جس میں کچھ اہم فیصلے لیے گئے۔ حالانکہ طویل مدت سے موضوع بحث رہے کچھ مسائل کو حل کرنا جی ایس ٹی کونسل نے فی الحال ٹال دیا ہے۔ جی ایس کونسل کے کچھ اہم فیصلوں میں کینسر کی دوائیں، نمکین اور مذہبی سفر کے لیے ہیلی کاپٹر سروس لینے پر جی ایس ٹی گھٹانے کا اعلان شامل ہے۔

’منی پور تشدد معاملہ میں
وزیر اعظم کی بے حسی نا قابل معافی: پرینکا

نئی دہلی: 9/ستمبر(ایجنسیز) کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے منی پور میں تشدد کے تازہ واقعات کے بعد مرکزی حکومت کی ناکامیوں پر شدید حملہ کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ منی پور تقریباً ڈیڑھ سال سے جل رہا ہے۔ روزانہ تشدد، قتل، فساد، نقل مکانی... گھر جل رہے ہیں، فیملی اجڑ رہی ہے، زندگیاں تباہ ہو رہی ہیں، ہزاروں کنبے راحتی کیمپوں میں دن کاٹنے کو مجبور ہیں۔ وزیر اعظم جی نے اسے روکنے کی اب تک کوئی کوشش بھی نہیں۔ کانگریس جنرل سکریٹری نے پی ایم مودی پر یہ حملہ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر کیے گئے ایک پوسٹ میں کیا ہے۔ انھوں نے اس پوسٹ میں یہ بھی لکھا ہے کہ ”ایسا کبھی نہیں ہوا کہ ملک کی ایک ریاست کو مہینوں تک اس طرح جلتا ہوا چھوڑ دیا جائے اور اس پر بات تک نہ کی جائے۔ ملک کی داخلی سیکورٹی کسی کی خواہش پر منحصر نہیں ہوتی، یہ لازمی ذمہ داری ہے۔ وزیر اعظم جی کی بے حسی نا قابل معافی ہے۔“ اس سے قبل آج کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے بھی منی پور میں تشدد کے تازہ واقعات کو لے کر پی ایم مودی اور مرکزی حکومت کو ہدف تنقید بنایا تھا۔ انھوں نے کہا تھا کہ وزیر اعلیٰ این بیرین سنگھ کو فوراً برخاست کیا جانا چاہیے۔ کانگریس صدر نے کہا کہ ”کانگریس کا مطالبہ ہے کہ منی پور کے وزیر اعلیٰ کو فوراً برخاست کیا جائے، مرکزی حکومت کو حساس سیکورٹی والے حالات کی پوری ذمہ داری لینی چاہیے اور ریاستی فورس کی مدد سے سبھی طرح کے بغاوتی گروپوں پر بڑے پیمانے پر کارروائی کی جانی چاہیے۔“

ہندوستانی ریلوے نے پہلوان ونیش پھوگاٹ اور بجرنگ پونیا کا استعفیٰ منظور کیا

نئی دہلی: دہلی میں ایم پی پاکس کے ایک مشتبہ کیس کا پتہ چلنے کے درمیان، ملک کے ماہرین صحت نے مشورہ دیا ہے کہ گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ مانکی پوکس وائرس (MPXV) میں وبائی امراض کی کم سے کم صلاحیت ہے۔ اس سے قبل حکومت نے 8 ستمبر کو ملک میں ایک نوجوان مرد مریض میں Mpox کے مشتبہ کیس کی اطلاع دی تھی جسے ایک ہاسپٹل میں الگ تھلگ کر دیا گیا ہے اور اس کی تفتیش جاری ہے۔ مریض نے حال ہی میں ایک ایسے ملک سے سفر کیا جو فی الحال Mpox ٹرانسمیشن کا سامنا کر رہا ہے۔ مریض کو ایک ہاسپٹل میں الگ تھلگ کر دیا گیا ہے اور فی الحال اس کی حالت مستحکم ہے۔ وزارت نے کہا کہ مرکز نے ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ایم پی پاکس کے تمام مشتبہ کیسوں کی اسکریننگ، جانچ اور رابطے کا پتہ لگائیں۔ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو بھی مشتبہ اور تصدیق شدہ دونوں مریضوں کیلئے ہاسپٹلس میں الگ تھلگ سہولیات کی نشاندہی کرنے کا مشورہ دیا گیا تھا۔ مرکزی صحت کے سکریٹری اپوروا چندرا نے کہا کہ موجودہ وباء میں ہندوستان میں Mpox کا کوئی نیا کیس رپورٹ نہیں ہوا ہے اور مشتبہ کیسوں میں سے کسی بھی نمونے کا ٹیسٹ مثبت نہیں آیا ہے۔ مرکزی سکریٹری صحت اپوروا چندرا نے چوکنا رہنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ ماہرین صحت نے کہ گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ Mpox ایک وائرل بیماری ہے جس کی شناخت بخار، ددورا اور لمفاڈینوپیتھی کے طور پر کی جاتی ہے۔ ایسی حالت جس کی وجہ سے لمف نوڈس پھول جاتے ہیں یا غیر معمولی شکل یا سائز کے ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ خود کو محدود کرنے والی بیماری ہے اور مریض چار ہفتوں میں ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ ہندوستان میں Mpox کا مشتبہ کیس ایک عالمی وباء کے درمیان سامنے آیا ہے جو افریقہ کے تقریباً 13 ممالک میں پھیل چکا ہے جس نے ڈبلیو ایچ او کو اسے عالمی صحت کی ہنگامی حالت کا اعلان کرنے پر مجبور کیا۔ یہ فوری طور پر واضح نہیں ہیکہ آیا ہندوستان میں مشتبہ مریض کا تعلق Mpox کے زیادہ مہلک تناؤ سے ہے۔

کیا کانپور میں ٹرینوں کو ایل پی جی سلنڈر سے اڑانے کی سازش کی گئی تھی؟ حراست میں لے کر 10 لوگوں سے پوچھ تاچھ

کانپور: اتر پردیش کے کانپور میں ریلوے ٹریک پر برآمد ایل پی جی سلنڈر اور پٹرول کی بوتل معاملہ پر اعلیٰ سطحی جانچ شروع ہو گئی ہے۔ آر پی ایف نے اس سلسلے میں ایک ایف آئی آر درج کی ہے۔ علاوہ ازیں اس معاملے کی جانچ آئی بی (تحقیقاتی بیورو) کو سونپ دی گئی ہے۔ اس واقعہ کے تعلق سے پولیس نے 10 لوگوں کو حراست میں بھی لیا ہے اور اس سے پوچھ تاچھ شروع کر دی گئی ہے۔ اندیشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ ریلوے ٹریک پر گیس سلنڈر اور پٹرول بوتل کا ملنا معمولی واقعہ نہیں ہے۔ یہ براہ راست کسی بڑی سازش کا اشارہ دے رہا ہے۔ ریلوے افسران کے مطابق ایسا پہلی مرتبہ نہیں ہوا ہے۔ اتر پردیش میں گزشتہ کئی مہینے سے ریلوے ٹریک پر حساس چیزیں رکھ کر لگاتار ٹرین پلٹنے کی سازش ہو رہی ہے۔ تازہ واقعہ انور گنج-قاسگنج ریلوے روٹ کا ہے۔ آر پی ایف افسران کے مطابق براج پور ریلوے اسٹیشن سے کالندی ایکسپریس ٹرین تقریباً 5.2 کلومیٹر آگے چل رہی تھی کہ ریلوے ٹریک پر رکھے ایل پی جی گیس سلنڈر سے ٹکرا گئی۔ اس سے زور کا دھماکہ ہوا۔ غنیمت رہی کہ لوکو پائلٹ نے ایمرجنسی بریک لگا دی اور بڑا حادثہ ٹل گیا۔ اس کے بعد موقع پر پہنچی جی آر پی اور آر پی ایف کی ٹیموں نے جانچ کی تو پتہ چلا کہ ریلوے ٹریک پر نہ صرف رسوئی گیس کا سلنڈر رکھا تھا، بلکہ وہیں پر پٹرول بھری بوتل، ماچس اور دیگر آتشی سامان بھی رکھے تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ جو دھماکہ ہوا وہ گیس سلنڈر پھٹنے کی وجہ سے ہوا۔ اس حادثے کے بعد موقع پر کالندی ایکسپریس تقریباً 22 منٹ تک کھڑی رہی۔ بعد میں ٹریک کی جانچ کرنے کے بعد اس ٹرین کو آگے روانہ کیا گیا۔ اسی طرح کا واقعہ کچھ دن قبل سابرمتی ایکسپریس کے ساتھ بھی ہوا تھا۔ اس حادثے میں ٹرین کی 22 بوگیاں پلٹ گئی تھیں۔ معاملے کی سنجیدگی کو دیکھتے ہوئے آر پی ایف نے ہفتہ کی دیر شب ایف آئی آر درج کر لی۔ ریلوے افسران کے مطابق معاملے کی تحقیقات کے لیے آئی بی کی مدد لی گئی ہے۔ ریلوے افسران کا کہنا ہے کہ یہ حرکت سماج دشمن عناصر کی ہو سکتی ہے۔ اس کے پیچھے ان کا مقصد دہشت قائم کرنا ہے۔ چونکہ گزشتہ کئی ماہ سے اس طرح کی سازش ہو رہی ہے اور 5-4 معاملے سامنے آ چکے ہیں، ایسے میں اسے ہلکے میں نہیں لیا جا سکتا۔ ریلوے افسران کے مطابق آر پی ایف تو معاملے کی جانچ کرے گی ہی، مرکزی جانچ ایجنسیوں کو بھی اس تحقیقات میں شامل کیا جا رہا ہے۔

ہریانہ انتخابات: عآپ کے 20 امیدواروں کا اعلان

نئی دہلی: عام آدمی پارٹی (عآپ) نے پیر کو ہریانہ اسمبلی انتخابات کے لیے اپنے 20 امیدواروں کی پہلی فہرست جاری کی جو کانگریس کے ساتھ اتحاد کے لیے بات چیت میں رکاوٹ کی نشاندہی کرتی ہے۔ 90 رکنی ہریانہ اسمبلی کے لیے نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ 12 ستمبر ہے۔ ریاست میں ووٹنگ 5 اکتوبر کو ہوگی۔ ووٹوں کی گنتی 8 اکتوبر کو ہوگی۔ پارٹی نے ہریانہ یونٹ کے نائب صدر انوراگ ڈھنڈا کو کلیات سے اور اندو شرما کو بھیوانی سے میدان میں اتارا ہے۔ وکاس نہرا کو مہام سے اور بجیندر ہڈا کو روہتک سے میدان میں اتارا گیا ہے۔ عام آدمی پارٹی ریاست میں ممکنہ اتحاد کے لیے کانگریس کے ساتھ بات چیت کر رہی تھی۔ تاہم اے اے پی کتنی سیٹوں پر مقابلہ کرے گی اس بارے میں بات چیت پر الجھن برقرار ہے۔ ذرائع کے مطابق اروند کیجریوال کی قیادت والی پارٹی 10 نشستوں کا مطالبہ کر رہی ہے جبکہ کانگریس پانچ نشستوں کی پیشکش کر رہی ہے۔ اس سے قبل عآپ کے ہریانہ یونٹ کے سربراہ سشیل گپتا نے کہا تھا کہ اگر شام تک معاہدہ نہیں ہوا تو ان کی پارٹی تمام 90 نشستوں کے لیے امیدواروں کے نام جاری کرے گی۔ ہائی کورٹ نے لاپتہ نوجوانوں کے لیے سرچ آپریشن کی پیش رفت کی رپورٹ طلب کی۔

اس بار دہلی میں پھر سنائی نہیں دے گی پٹاخوں کی گونج!

نئی دہلی: اس سال بھی دہلی والوں کو دیوالی پر پٹاخے پھوڑنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ دہلی حکومت نے یہ فیصلہ ہر بار کی طرح اس مرتبہ بھی سردیوں میں ہونے والی آلودگی کے مدنظر لیا ہے۔ دہلی کے وزیر ماحولیات گوپال رائے کا کہنا ہے کہ دہلی میں سردیوں کے موسم میں بڑھنے والی آلودگی پر کنٹرول کے لیے کیجریوال حکومت نے گزشتہ سال کی طرح اس مرتبہ بھی پٹاخوں کے پروڈکشن، ذخیرہ، فروخت اور استعمال پر پوری طرح سے پابندی لگا دی ہے۔ گوپال رائے نے اس تعلق سے تفصیلی جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ اس مرتبہ پٹاخوں کی آن لائن فروخت اور ڈیلیوری پر بھی پابندی رہے گی۔ پٹاخوں کے پرڈکشن، ذخیرہ، فروخت اور استعمال پر یہ پابندی آئندہ سال جنوری تک نافذ رہے گی۔ اس پابندی کو سختی کے ساتھ نافذ کیا جائے گا اور دہلی پولیس، ڈی پی سی سی کے ساتھ ساتھ ریونیو محکمہ کے ساتھ مل کر کام سے متعلق منصوبہ بنایا جائے گا۔ گوپال رائے نے یہ بھی بتایا کہ حکومت آلودگی کو قابو میں کرنے کے لیے 21 فوکس پوائنٹس پر ’ونٹر ایکشن پلان‘ بنا رہی ہے۔ اس سے قبل جمعرات کو گوپال رائے نے ایک ویڈیو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر شیئر کی تھی جس میں انھوں نے بتایا تھا کہ دہلی سکریٹریٹ میں ونٹر ایکشن پلان کو لے کر سبھی متعلقہ محکموں کے ساتھ میٹنگ ہوئی۔ سردیوں میں ہونے والی آلودگی سے نمٹنے کے لیے 21 نکات پر مبنی ونٹر ایکشن پلان بنایا جائے گا۔ انھوں نے سبھی محکموں کے ساتھ اس سلسلے میں میٹنگ کی تھی۔

کولکاتا کے آر جی کر میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل میں عصمت ریزی اور قتل کے خلاف سی پی آئی ایم کا کولکاتا میں احتجاج۔

’منی پور تشدد معاملہ میں وزیر اعظم کی بے حسی نا قابل معافی
تازہ تشدد کے بعد پرینکا گاندھی کا پی ایم مودی پر حملہ

نئی دہلی: کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے منی پور میں تشدد کے تازہ واقعات کے بعد مرکزی حکومت کی ناکامیوں پر شدید حملہ کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ منی پور تقریباً ڈیڑھ سال سے جل رہا ہے۔ روزانہ تشدد، قتل، فساد، نقل مکانی... گھر جل رہے ہیں، فیملی اجڑ رہی ہے، زندگیاں تباہ ہو رہی ہیں، ہزاروں کنبے راحتی کیمپوں میں دن کاٹنے کو مجبور ہیں۔ وزیر اعظم جی نے اسے روکنے کی اب تک کوئی کوشش بھی نہیں۔ کانگریس جنرل سکریٹری نے پی ایم مودی پر یہ حملہ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر کیے گئے ایک پوسٹ میں کیا ہے۔ انھوں نے اس پوسٹ میں یہ بھی لکھا ہے کہ ”ایسا کبھی نہیں ہوا کہ ملک کی ایک ریاست کو مہینوں تک اس طرح جلتا ہوا چھوڑ دیا جائے اور اس پر بات تک نہ کی جائے۔ ملک کی داخلی سیکورٹی کسی کی خواہش پر منحصر نہیں ہوتی، یہ لازمی ذمہ داری ہے۔ وزیر اعظم جی کی بے حسی نا قابل معافی ہے۔“ اس سے قبل آج کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے بھی منی پور میں تشدد کے تازہ واقعات کو لے کر پی ایم مودی اور مرکزی حکومت کو ہدف تنقید بنایا تھا۔ انھوں نے کہا تھا کہ وزیر اعلیٰ این بیرین سنگھ کو فوراً برخاست کیا جانا چاہیے۔ کانگریس صدر نے کہا کہ ”کانگریس کا مطالبہ ہے کہ منی پور کے وزیر اعلیٰ کو فوراً برخاست کیا جائے، مرکزی حکومت کو حساس سیکورٹی والے حالات کی پوری ذمہ داری لینی چاہیے اور ریاستی فورس کی مدد سے سبھی طرح کے بغاوتی گروپوں پر بڑے پیمانے پر کارروائی کی جانی چاہیے۔“

ملک میں Mpox کا کوئی نیا کیس نہیں، وائرس میں وبائی مرض کی کم صلاحیت

نئی دہلی: دہلی میں ایم پی پاکس کے ایک مشتبہ کیس کا پتہ چلنے کے درمیان، ملک کے ماہرین صحت نے مشورہ دیا ہے کہ گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ مانکی پوکس وائرس (MPXV) میں وبائی امراض کی کم سے کم صلاحیت ہے۔ اس سے قبل حکومت نے 8 ستمبر کو ملک میں ایک نوجوان مرد مریض میں Mpox کے مشتبہ کیس کی اطلاع دی تھی جسے ایک ہاسپٹل میں الگ تھلگ کر دیا گیا ہے اور اس کی تفتیش جاری ہے۔ مریض نے حال ہی میں ایک ایسے ملک سے سفر کیا جو فی الحال Mpox ٹرانسمیشن کا سامنا کر رہا ہے۔ مریض کو ایک ہاسپٹل میں الگ تھلگ کر دیا گیا ہے اور فی الحال اس کی حالت مستحکم ہے۔ وزارت نے کہا کہ مرکز نے ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ایم پی پاکس کے تمام مشتبہ کیسوں کی اسکریننگ، جانچ اور رابطے کا پتہ لگائیں۔ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو بھی مشتبہ اور تصدیق شدہ دونوں مریضوں کیلئے ہاسپٹلس میں الگ تھلگ سہولیات کی نشاندہی کرنے کا مشورہ دیا گیا تھا۔ مرکزی صحت کے سکریٹری اپوروا چندرا نے کہا کہ موجودہ وباء میں ہندوستان میں Mpox کا کوئی نیا کیس رپورٹ نہیں ہوا ہے اور مشتبہ کیسوں میں سے کسی بھی نمونے کا ٹیسٹ مثبت نہیں آیا ہے۔ مرکزی سکریٹری صحت اپوروا چندرا نے چوکنا رہنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ ماہرین صحت نے کہ گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ Mpox ایک وائرل بیماری ہے جس کی شناخت بخار، ددورا اور لمفاڈینوپیتھی کے طور پر کی جاتی ہے۔

میں نے شاہ رخ خان کی طرح اپنے بل بوتے پر پہچان بنائی: پرشانت

پٹنہ: کنوینر جن سوراج پرشانت کشور نے قائد اپوزیشن بہار اسمبلی تیجسوی یادو پر تنقید تیز کر دی۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ تیجسوی کو اقربا پروری کا فائدہ ملا۔ پرشانت کشور نے اپنے سیاسی سفر کا تیجسوی یادو سے تقابل فلم اداکار شاہ رخ خان اور ابھیشیک بچن کے حوالہ سے کیا۔ انہوں نے ریمارک کیا کہ تیجسوی سابق چیف منسٹر بہار لالو پرساد یادو کا بیٹا ہے۔ اسے اپنی شناخت بنانی نہیں پڑی کیونکہ اسے باپ کے حوالہ سے خود بخود شناخت اور مواقع ملتے چلے گئے۔ اس کے برخلاف پرشانت کشور نے کہا کہ انہیں اور دیگر لوگوں کو جنہیں مراعات یافتہ پس منظر نہیں ملتا اپنی شناخت کڑی محنت کے ذریعہ بنانی پڑتی ہے۔ انہوں نے اس کی مزید وضاحت کے لئے فلم صنعت کا حوالہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ شاہ رخ خان کا باپ فلمی دنیا میں بااثر شخصیت نہیں تھا۔ اسے کامیابی کے لئے بڑی جدوجہد کرنی پڑی۔ ٹی وی سے کیریئر شروع کرتے ہوئے شاہ رخ خان نے فلموں میں جگہ بنائی۔ اس کی صلاحیت اور کڑی محنت نے اسے یش چوپڑہ اور کرن جوہر جیسے سرکردہ ڈائرکٹرس کے ساتھ کام کرنے کا موقع دلایا۔ دوسری جانب امیتابھ بچن کے بیٹے ابھیشیک بچن کو شروع سے مواقع ملتے چلے گئے۔ ابھیشیک نے اپنی پہلی فلم میں جے پی دتہ جیسے ممتاز ڈائرکٹر کے ساتھ کام کیا۔ پرشانت کشور نے نشاندہی کی کہ ابھیشیک بچن کی طرح تیجسوی کو بہار کی سیاست کی ایک امیر اور بااثر شخصیت کا بیٹا ہونے کا فائدہ ملا۔ پرشانت کشور نے کہا کہ اس کے برخلاف میرا پس منظر ایک عام آدمی کا رہا جس کا کوئی اثر و رسوخ نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ میرا باپ تیجسوی کے باپ کی طرح طاقتور یا امیر آدمی نہیں تھا۔

اعظم خان کی بیوی تزئین فاطمہ نے لی راحت کی سانس
بجلی چوری معاملہ میں عدالت نے کیا بری

سماجوادی پارٹی کے سینئر لیڈر اور سابق کابینہ وزیر اعظم خان کی بیوی ڈاکٹر تزئین فاطمہ کو آج عدالت نے ایک بڑی راحت بھری خبر سنائی۔ عدالت نے انھیں ہم سفر ریسورٹ بجلی چوری کے معاملے میں بے قصور قرار دے دیا ہے۔ 2019 میں تزئین فاطمہ کے ہم سفر ریسورٹ میں بجلی چوری ہونے کی اطلاع پر محکمہ نے چھاپہ ماری کی تھی۔ اس دوران ہم سفر ریسورٹ میں لاکھوں روپے کی بجلی چوری کا اندیشہ ظاہر کیا گیا تھا۔ جس کے بعد ڈونگر پور بجلی گھر کے جونیئر انجینئر راہل رنجن نے تزئین فاطمہ کے خلاف شہر کوتوالی میں مقدمہ درج کرایا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ سابق کابینہ وزیر اعظم خان کی بیوی تزئین فاطمہ نے 30 لاکھ روپے کی سمن رقم جمع کرنے کے بعد عدالت میں کیس ختم کرنے کی عرضی لگائی تھی۔ اس کی بنیاد پر عدالت نے مقدمہ کو ختم کیا ہے۔ عدالت سے باہر نکلنے کے بعد تزئین فاطمہ نے کہا کہ بجلی محکمہ میں بجلی چوری کا مقدمہ تھا اسی سلسلے میں کورٹ پہنچی تھیں، جس میں عدالت نے انھیں بری کر دیا تھا۔ ان کا کہنا ہے کہ جس طرح پہلے جھوٹے مقدمات لگے ہیں، ویسے ہی اس مقدمہ میں بھی جھوٹے طریقے سے پھنسایا گیا ہے۔ جب تزئین فاطمہ سے اعظم خان کے 27 مقدمات والی اپیل کو خارج کیے جانے سے متعلق پوچھا گیا تو انھوں نے کہا کہ یہ سب جج صاحب کی مرضی ہے، وہ خارج کریں یا منظور کریں۔ علاوہ ازیں تزئین فاطمہ کے وکیل ناصر سلطان نے بجلی چوری سے متعلق مقدمہ کے بارے میں کہا کہ ہم سفر ریسورٹ میں چھاپ ماری اور یہ الزام لگا کر دکھایا گیا تھا کہ 33870 واٹ کی چوری ہم سفر ریسورٹ میں کی جا رہی ہے۔ حالانکہ 5 کلوواٹ کا کنکشن وہاں پہلے سے تھا، لیکن ایک سیلاب مقدموں کا آیا ہوا تھا تو یہ مقدمہ بھی کیا گیا تھا۔

’وزیر اعلیٰ برخاست ہوں‘، منی پور میں تازہ تشدد سے برہم کانگریس صدر نے این بیرین سنگھ کو ہٹانے کا کیا مطالبہ

نئی دہلی: 9/ستمبر(ایجنسیز) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے منی پور میں تشدد کے تازہ واقعات پر شدید ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ انھوں نے پیر کے روز وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی حکومت کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ منی پور کے وزیر اعلیٰ این بیرین سنگھ کو فوراً برخاست کیا جانا چاہیے۔ قابل ذکر ہے کہ امپھال ویسٹ ضلع کے کوتروک گاؤں میں ریموٹ کنٹرول ڈرون کا استعمال کر کے یکم ستمبر کو حملہ کیا گیا تھا جس میں دو افراد کی موت ہو گئی تھی اور 9 دیگر زخمی ہوئے تھے۔ اس سے اگلے دن تقریباً تین کلومیٹر دور سینجام چرانگ میں پھر سے ڈرون کا استعمال کیا گیا اور اس حملے میں 3 افراد زخمی ہوئے۔ اس درمیان ہفتہ کی شب کو جریبام میں تشدد کے دوران 5 لوگوں کی موت ہو گئی تھی۔ کھڑگے نے ان حادثات کے پیش نظر سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر ایک طویل پوسٹ کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ ”منی پور میں پی ایم مودی کی زبردست ناکامی نا قابل معافی ہے۔ منی پور کی سابق گورنر انوسوئیا اوئیکے جی نے منی پور کے لوگوں کی آواز اٹھائی ہے۔ انھوں نے کہا کہ تشدد زدہ ریاست کے لوگ پریشان اور تکلیف میں ہیں، وہ (عوام) چاہتے تھے کہ پی ایم مودی ان سے ملنے آئیں۔“ کانگریس صدر نے الزام عائد کیا کہ ”گزشتہ 16 ماہ میں وزیر اعظم مودی نے منی پور میں ایک سیکنڈ بھی نہیں گزارا، جبکہ ریاست میں تشدد بے روک ٹوک جاری ہے اور لوگ مودی-شاہ کی بے حسی کا نتیجہ بھگت رہے ہیں۔“ اس پوسٹ میں کھڑگے نے یہ بھی لکھا ہے کہ منی پور کے وزیر اعلیٰ نے مبینہ طور پر ریاستی حکومت کو یونیفائیڈ کمانڈ کی منتقلی کا مطالبہ کیا ہے۔ یونیفائیڈ کمانڈ منی پور میں سیکورٹی مہموں کی دیکھ ریکھ کرتی ہے اور موجودہ وقت میں اسے مرکزی وزارت داخلہ کے افسران، ریاستی سیکورٹی صلاح کار اور ہندوستانی فوج کی ایک ٹیم کے ذریعہ کنٹرول کیا جاتا ہے۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ ”ایسا لگتا ہے کہ وزیر اعظم کی طرح مرکزی وزیر داخلہ نے بھی منی پور میں سیکورٹی یقینی بنانے کی اپنی آئینی ذمہ داری چھوڑ دی ہے اور انتخاب والی ریاستوں میں سیاست کرنے اور ریلیوں کو خطاب کرنے میں مصروف ہیں۔“ کھڑگے کا کہنا ہے کہ ”ڈرون اور راکیٹ سے چلنے والے گرینیڈ حملے شروع ہو گئے ہیں اور یہ اب قومی سیکورٹی کے لیے خطرہ بنتا جا رہا ہے۔ ایسی سنگین حالت میں بی جے پی استعفیٰ کا ڈرامہ کرتی نظر آ رہی ہے۔“ وہ مزید کہتے ہیں کہ ”کانگریس کا مطالبہ ہے کہ منی پور کے وزیر اعلیٰ کو فوراً برخاست کیا جانا چاہیے، مرکزی حکومت کو حساس سیکورٹی حالت کی پوری ذمہ داری لینی چاہیے اور ریاستی فورس کی مدد سے سبھی طرح کے بغاوتی گروپوں پر بڑے پیمانے پر کارروائی کی جانی چاہیے۔“ انھوں نے مرکزی حکومت سے یہ گزارش بھی کی کہ نسلی تشدد کی جانچ کے لیے سپریم کورٹ کے ذریعہ ہدایت کردہ اور نگرانی والے منی پور جانچ کمیشن کو اپنی جانچ میں تیزی لانی چاہیے۔ کانگریس صدر کے مطابق ”مودی حکومت کو تشدد کی جانچ کر رہی سی بی آئی، این آئی اے اور دیگر ایجنسیوں کا غلط استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ سبھی سیاسی پارٹیوں، نمائندوں اور ہر طبقہ کے شہری سماج کے اراکین کو ساتھ لے کر امن اور معمول والے صورت حال کو فروغ دینے کی کوشش فوراً شروع کرنی چاہیے۔“ انھوں نے یہ سوال بھی کیا کہ ”منی پور کے لوگ پوچھ رہے ہیں کہ مودی جی ریاست میں تشدد ختم کیوں نہیں کرنا چاہتے؟“

دہلی وقف بورڈ معاملہ: عآپ رکن اسمبلی امانت اللہ خان 14 دنوں کے لیے عدالتی حراست میں بھیجے گئے

نئی دہلی:9/ستمبر(ایجنسیز) دہلی کی ایک عدالت نے پیر کے روز عآپ رکن اسمبلی امانت اللہ خان کو 14 دنوں کے لیے عدالتی حراست میں بھیج دیا ہے۔ وہ 23 ستمبر تک عدالتی حراست میں رہیں گے۔ انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ (ای ڈی) نے منی لانڈرنگ سے جڑے معاملے میں عدالت سے امانت اللہ کو 14 دنوں کی عدالتی حراست میں بھیجنے کی گزارش کی تھی۔ اس گزارش کو راؤز ایونیو کورٹ کے اسپیشل جج راکیش سیال کی عدالت نے منظور کیا اور امانت اللہ کو عدالتی حراست میں بھیجنے کا فیصلہ سنایا۔ آج ہوئی سماعت کے دوران امانت اللہ خان کے وکیل نے عدالت سے کہا کہ امانت اللہ کو عدالتی حراست میں نہیں بھیجا جانا چاہیے بلکہ انھیں رہا کر دینا چاہیے۔ عدالتی حکم اور ہدایت پر جب بھی ضرورت ہوگی امانت اللہ ای ڈی یا عدالت کے سامنے پیش ہو جائیں گے۔ ساتھ ہی ان کے وکیل نے کہا کہ اگر انھیں جیل بھیجا جاتا ہے تو وہاں انھیں گھر کا بنا کھانا اور رکن اسمبلی فنڈ کا استعمال کرنے کے لیے دستخط کرنے کی اجازت دی جائے۔ دراصل ای ڈی نے عدالت سے امانت اللہ کو 14 دنوں کے لیے عدالتی حراست میں بھیجنے کی گزارش کی تھی۔ ایجنسی نے خصوصی جج راکیش سیال کو بتایا کہ ملزم رکن اسمبلی کو حراست میں رکھ کر پوچھ تاچھ کرنے کی اب مزید ضرورت نہیں ہے۔ ایسے میں اب انھیں عدالتی حراست میں بھیج دیا جانا چاہیے۔ ای ڈی نے عدالت سے کہا کہ اگر امانت اللہ کو رہا کر دیا جاتا ہے تو وہ معاملے کی جانچ اور گواہوں کو متاثر کر سکتے ہیں۔ اس سے قبل جانچ ایجنسی ای ڈی نے وقف بورڈ گھوٹالہ کے الزام میں عآپ رکن اسمبلی امانت اللہ کو 2 ستمبر کے روز گرفتار کیا تھا۔ مبینہ گھوٹالہ معاملے میں امانت اللہ اب تک 7 دن ای ڈی کی حراست میں رہے، اور اب انھیں عدالتی حراست میں بھیجنے کا فیصلہ صادر کر دیا گیا ہے۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

2

روزنامہ

ورق تازہ

حالاتِ حاضرہ

दैनिक वरक-ए-ताजा

10 Sep. 2024

1965ء کی جنگ: جب پاکستانی فضائیہ نے انڈیا کے دس جنگی طیارے تباہ کیے

ریحان فضل

وہ چھ ستمبر سنہ 1965 کا دن تھا، وقت دوپہر چار بجے اور مقام پاکستان کا پشاور ایئر بیس۔ سوارڈن لیڈر سجاد 'نوزی' حیدر پٹھان کوٹ پر فضائی حملہ کرنے کے لیے اپنے ساتھی پائلٹوں کو بریف کر رہے تھے۔ اچانک انھوں نے ایک بالٹی میں تازہ پانی طلب کیا اور 4711 نمبر کولون کی بوتل نکال کر اس بالٹی میں انڈیل دی۔ پھر انھوں نے چھوٹے چھوٹے تولیے منگوائے اور انھیں خوشبودار پانی میں ڈبو کر ساتھی پائلٹوں کو پکڑا دیا۔ سجاد حیدر نے اس واقعے سے متعلق بی بی سی کو بتایا: 'میں نے ان سے کہا کہ ہوسکتا ہے یہ آپ کا یک طرفہ مشن ہو اور آپ لوٹ کر واپس ہی نہ آئیں۔ میں چاہتا ہوں جب آپ اپنے خالق سے ملیں تو آپ سے بہترین خوشبو آنی چاہیے۔' ٹھیک ساڑھے چار بجے آٹھ سیبر جیٹ طیاروں نے پشاور سے ٹیک آف کیا۔ وہ 11000 فٹ کی اونچائی تک گئے اور پھر نیچے غوطہ لگا کر درختوں کی اونچائی کی سطح پر اڑنے لگے۔

وارننگ کو نظر انداز کیا

ادھر انڈین ریاست پنجاب کے پٹھان کوٹ کی ایئر بیس پر امرتسر ایئر بیس سے سوارڈن لیڈر دنڈا کی ایک ارجنٹ ٹیلیفون کال آئی۔ انھوں نے ونگ کمانڈر کورین کو بتایا کہ کچھ سیبر جیٹ طیاروں کو ٹیک آف کرنے کے بعد ریڈار کے پردے سے غائب ہوتے ہوئے دیکھا گیا ہے، جو کسی حملے کا اشارہ ہوسکتا ہے۔ اس پر کورین نے سٹیشن کمانڈر گروپ کیپٹن روشن سوری کو اس خدشے سے آگاہ کیا اور ان سے کیپ یعنی کامبیٹ ایئر پٹرول کی اجازت مانگی۔ سوری سے یہاں ایک بڑی غلطی ہوئی۔ انھوں نے کیپ کی اجازت نہیں دی۔

مگ 21 شعلوں میں

ٹھیک پانچ بج کر پانچ منٹ پر پاکستانی سیبر جنگی طیارے پٹھان کوٹ کے اوپر پہنچے۔ اوپر سے انھوں نے دیکھا کہ ایئر بیس پر بہت بڑی تعداد میں انڈین جنگی طیارے کھڑے ہیں۔ نوزی حیدر نے 500 میٹر کی اونچائی سے بہت سنبھل کر غوطہ لگایا اور نیچے کھڑے طیارے پر نشانہ لگا کر فسڈ گن سے حملہ کیا۔ پھر انھیں بالکل نئے آئے دو مگ 21 دکھائی دیے۔ اس وقت ان میں ایندھن بھرا جا رہا تھا۔ انھوں نے ان پر بھی نشانہ لگا کر حملہ کیا اور دیکھتے ہی دیکھتے دونوں نئے طیارے شعلوں میں لپٹ گئے۔

جہاز سے نیچے کودے

اس گروپ کے باقی پائلٹوں نے بھی غوطے لگا کر حملے کیے۔ انھیں صرف دو بار حملہ کرنے کا حکم ملا تھا لیکن بہت طیاروں کو ایک ساتھ دیکھ کر ان کے منہ میں پانی آ گیا اور انھوں نے انڈیا کی اس فضائی بیس پر کئی حملے کیے۔ ان کی مزاحمت کرنے کے لیے ایک بھی انڈین طیارہ اوپر نہیں آیا۔ سب سے اوپر کور دینے والے ونگ کمانڈر تواب نے نیچے کم از کم 14 آگ کے گولے پھیلتے ہوئے دیکھے۔ انڈین ونگ کمانڈر کورین اپنے گھر سے ملحقہ گیراج میں اپنی گاڑی پارک کر رہے تھے کہ انھیں طیارہ شکن توپ کی گرج سنائی دی۔ انھوں نے ایئر بیس کی طرف نظر دوڑائی تو دیکھا چار سیبر طیارے نیچے اڑتے ہوئے مشین گن سے گولیاں برسا رہے ہیں اور دو ایف 104 سٹار فائٹر اوپر سے ان کو کور دے رہے ہیں۔ جیسے ہی چار سیبر وہاں سے ہٹے دوسرے چار سیبر طیاروں نے ان کی جگہ لے لی۔ تقریباً اسی وقت جنک کپور اپنے نیٹ کو بلاسٹ پین کے اندر لے جا رہے تھے۔ ایک جونیئر افسر نے چلا کر کہا: 'سر اوپر دیکھیے۔ وہ حملہ کر رہے ہیں۔' اسی دوران ایک سیبر نے مردیشور کے نیٹ کو بھی بلاسٹ پین میں داخل ہوتے ہوئے دیکھا۔ اس نے اس پر گولیوں کی بوچھار کر دی۔ مردیشور جہاز سے نیچے کود کر بھاگے اور تبھی انھوں نے دیکھا کہ ان کا نیٹ آگ کے شعلوں میں جل کر راکھ ہو رہا ہے۔

کاک پٹ سے چھلانگ

ادھر 3 سوارڈن کے فلائٹ لیفٹیننٹ ترلوچن سنگھ اپنا مسٹیر ئس جہاز بلاسٹ پین میں پارک کر کے نیچے اتر ہی رہے تھے کہ ایک سیبر نے ان کے جہاز پر حملہ کیا۔ انھوں نے دوڑ کر ایک بنکر میں پناہ لے لی۔ ان کے دوسرے نمبر کے فلائنگ افسر رسل مونٹیس ابھی ہوائی جہاز کے اندر تھے اور انھوں نے اپنی سیٹ بیلٹ بھی نہیں کھولی تھی۔ نیچے ایئر مین ان کے جہاز کے پہیے کے نیچے لاک لگا ہی رہے تھے کہ گولیوں کا ایک برسٹ ان کی طرف آیا۔ ایئر مین نے رسل کی طرف شکایت بھری نظروں سے دیکھا۔ انھیں لگا کہ رسل نے ہی غلطی سے پین کے اندر گولیاں چلا دی ہیں۔ بڑی مشکل سے رسل نے اپنی سیٹ بیلٹ کا سٹریپ کھولا۔ جب وہ طیارے سے نیچے اترنے لگے تو انھیں معلوم ہوا کہ ایئر مین نے ان کے طیارے میں سیڑھی ہی نہیں لگائی ہے۔ انھوں نے اپنی جان بچانے کے لیے کاک پٹ سے ہی چھ فٹ نیچے چھلانگ لگائی۔

ایک گڈھے میں چھ پائلٹ

اس وقت پٹھان کوٹ کی بیس کا صرف ایک مسٹیر ئس طیارہ ہوا میں تھا، اور اسے فلائنگ افسر مائیک میکموہن اڑا رہے تھے۔ انھوں نے کچھ روز پہلے ہی ایئر فورس جوائن کیا تھا اور وہ ایک تربیتی مشن پر تھے۔ انھیں ریڈیو ٹریفک نے ہدایت دی کہ وہ پٹھان کوٹ سے دور رہیں اور پاکستانی حملہ مکمل ہونے کے بعد ہی نیچے اتریں۔ پاکستانی حملہ آور می موہن کو نہیں دیکھ پائے۔ وہ بال بال بچے اور بعد میں انڈین فضائیہ کے ایئر مارشل بنے۔ اس وقت پٹھان کوٹ میں تعینات ایئر مارشل راگھویندرن سبرامنیم اپنی سوانح عمری 'پینتھر ریڈ ون' میں لکھتے ہیں: 'ہم تقریباً چھ سات پائلٹ ایک گڑھے میں ایک کے اوپر ایک لیٹے ہوئے تھے۔ سب سے نیچے والا پائلٹ چلّایا: 'میرا بوجھ سے دم گھٹا جا رہا ہے۔' سب سے اوپر والے پائلٹ نے، جس کی پیٹھ گڑھے کے اوپر دکھائی دے رہی تھی، جواب دیا: 'مجھ سے اپنی جگہ بدلو گے؟' سبرامنیم آگے لکھتے ہیں کہ اگر ہم نے اپنے چار نیٹ فضا میں بھیج دیے ہوتے تو پاکستانی اتنا نقصان نہ کر پاتے۔ اسی دن پاکستانی طیاروں نے ہلوارا اور آدم پور پر بھی حملہ کیا۔ لیکن وہاں انڈین طیارے ان کا مقابلہ کرنے کے لیے پہلے سے تیار تھے۔ پاکستانی طیارے ان دونوں ایئر بیس کے اوپر تک سے بھی نہیں گزر پائے۔ سارے سیبر کامیاب حملہ کر کے محفوظ نکل گئے۔ اس حملے میں انڈیا کے دس طیارے زمین پر ہی تباہ کر دیے گئے۔ اس حملے میں شامل ہر ایک پاکستانی پائلٹ کو 'ستارۂ جرات' جیسے اعزاز سے نوازا گیا۔ ان آٹھ پائلٹوں میں مشہور گلوکار عدنان سمیع کے والد فلائنگ افسر ارشد سمیع بھی شامل تھے۔ نوٹ: یہ تحریر 8 ستمبر 2015 کو بی بی سی پر شائع کی گئی تھی جسے قارئین کی دلچسپی کے پیشِ نظر دوبارہ پیش کیا جا رہا ہے۔

وقف ترمیمی بل وقف کو غصب کرنے کی مذموم کوشش۔ اوصاف النبی

ازقلم۔ ڈاکٹر محمد صفوان صفوی

صدر شعبہ اُردو۔ سمستی پور کالج۔ سمستی پور۔ بہار

مودی حکومت گزشتہ دس سالوں سے مُسلم دُشمنی میں اندھی ہو چکی ہے اقتدار میں آنے کے بعد سے ہی وہ ملک کی ترقی سے مُنہ موڑ کر صرف اور صرف ہندو مسلم کی سیاست کر رہی ہے۔ بابری مسجد فیض آباد کا فیصلہ ہو یا گیان واپی مسجد بنارس کا قضیہ، سی اے اے اور این آر سی جیسے بیدخلی کے قوانین ہوں یا یکساں سِول کوڈ کے نِفاذ کا شوشہ سب کے سب مسلم دُشمنی پر مبنی ہیں اب اُس کی حریص اور لالچی نگاہ ملک بھر میں پھیلی مُسلم وقف بورڈ کی لاکھوں ایکڑ زمین پر لگی ہوئی ہے وہ اُسے اصلاح و ترمیم کے نام پر غصب کرنا چاہتی ہے لیکن وقف بورڈ کی مِلکیّت کوئی حُکومت کی جاگیر نہیں ہے یہ اُمّت مُسلمہ کے بزرگوں کی وہ عطیات ہیں جو انھوں نے فی سبیل اللہ دی تھیں اُن پر بُری نظر رکھنا حُکومت کی مذموم حرکت ہے۔ ہم یہ کسی قیمت پر ہونے نہیں دیں گے۔ مذکورہ بالا خیالات کا اظہار گزشتہ روز سینیئر صحافی اور بہار مسلم مورچہ کے بانی و سرپرستِ اعلیٰ جناب اوصاف النبی نے کیا جب وہ وقف ترمیمی بل کے متعلق بیداری پروگرام میں موضع صَلحا ضلع سمستی پور کی عوام الناس سے خطاب کر رہے تھے۔ انھوں نے وقف ترمیمی بل کے متعلق حکومت کے رویے پر اندیشہ ظاہر کرتے ہوئے فرمایا کہ حکومت اصلاح کے نام پر فساد پھیلانا چاہتی ہے۔ اُس کا مقصد ہندوستان میں مسلمانوں کو مغلوب کرنا، ذلیل وخوار کرنا اور ہندو راشٹر کا قیام ہے۔ وہ خفیہ طور پر آر ایس ایس کے ایجنڈے پر کام کر رہی ہے۔ انھوں نے موجودہ حکومت پر فرقہ پرستی کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ ملک کے وزیر اعظم اور وزیر داخلہ "سب کا ساتھ سب کا وِکاس" کی بات کرتے ہیں لیکن عمل ہمیشہ برعکس ہوتا ہے۔ ڈپارٹمنٹ آف اُردو سمستی پور کالج سمستی پور کے صدر ڈاکٹر محمد صفوان صفوی نے حکومت کی بدنیّتی کا پردہ فاش کرتے ہوئے کہا کہ مودی حکومت مسلمانوں کی خیر خواہ نہیں ہے۔ اُس نے روزِ اوّل سے ہی مسلمانوں کے لئے مُعاندانہ رویّہ اختیار کیا ہے۔ اُس پر بھروسا کرنا ایسا ہی ہے جیسا بکری کا شیر پر بھروسا۔ مگر افسوس کی بات ہے کہ اوقاف کے سلسلے میں مسلمانوں کی غفلت وہی ہے جو ہر معاملے میں اُن کا طُرّہ امتیاز ہے حالانکہ یہ وقت سونے کا نہیں ہے متّحد ہو کر اِس کی مخالفت کرنے کا ہے۔ اگر مسلمان اب بھی بیدار نہیں ہوئے تو انھیں اوقاف سے ہاتھ دھونا پڑے گا۔ اُن کی مسجدوں اور قبرستان کی اراضی پر حکومت کا اختیار ہو جائے گا۔ مشہور سماجی کارکن عادل رحمان خان نے وقف ترمیمی بل کے مجوّزہ خاکے پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اگرچہ اس خاکے میں صرف ۴۳ شِقیں ہیں لیکن کل اصلاحات کی تعداد ایک سو سے بھی زیادہ ہے اِس کا مطلب ہے مودی حکومت وقف بل کے پورے سانچے کو ہی بدل دینا چاہتی ہے۔ حتّٰی کہ ترمیمی بِل میں وقف کے نام کو بھی تبدیل کر دیا گیا ہے۔ انھوں نے وقف بِل بیداری کے سلسلے میں امارتِ شرِیعہ کی خدمات کا واشگاف لفظوں میں اعتراف کیا اور حاضرین کو اُن کی غفلت پر غیرت دلائی انھوں نے کہا کہ امارتِ شریعہ نے کیو آر کوڈ مہیّا کر دیا ہے جس کی مدد سے ہم بہ آسانی جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی کو جس میں وقف ترمیمی بِل اب تک زیرِ غور ہے اپنی رایوں سے آگاہ کر سکتے ہیں لیکن مسلمانوں کو اُس سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ اُن کی نیند تب کھلے گی جب سب کچھ ہاتھ سے نکل چکا ہوگا۔ خاص طور پر بہار کے مسلمانوں کا رویّہ زیادہ مایوس کُن ہے۔ انھوں نے کئی نوجوانوں کو کیو آر کوڈ کے ذریعے رائے دینے کا طریقہ بتایا اور انھیں گاؤں میں گھوم کر دوسروں کو بھی سکھانے کی ترغیب دی۔ پروگرام کا اختتام دُعا پر ہوا۔ اس موقع پر بہار مسلم مورچہ کے ناظمِ اعلیٰ جناب سید شاہین اختر اور جناب ظفر انصاری ساتن پوری نے بھی خطاب کیا۔ پروگرام میں موضع صَلحا اور بربٹا کے متعدّد نوجوانوں اور بزرگوں نے شرکت فرمائی جن میں جناب عبدالباری صاحب جناب محمد جمیل اختر جناب محمد رضی احمد جناب فضلِ رب جناب محمد شمیم جناب محمد قاصد جناب محمد امتیاز عالم صاحبان کے اسمائے گرامی قابلِ ذکر ہیں۔

لندن میں چھینا گیا آئی فون جو ایک ماہ بعد چین پہنچ گیا

گراہم فریزر اور ٹام جرکین

یہ رواں برس اپریل کے مہینے کی بات ہے۔ سنیچر کو علی الصبح جب اکارا ایڈیہ وسطی لندن میں ٹرین سٹیشن سے باہر نکلے تو انھوں نے اپنی جیب سے فون نکالا۔ انھوں نے ابھی اپنی جیب سے فون نکالا ہی تھا ہی کہ ایک موٹر سائیکل سوار جھپٹا مار کر ان کا فون لے اڑا۔ اکارا اس شخص کے پیچھے بھاگے بھی مگر وہ چشم زدن میں ٹریفک کی بھیڑ میں کہیں غائب ہو گیا۔ ایک اندازے کے مطابق گذشتہ ایک سال کے دوران انگلینڈ اور ویلز میں چھینا چھپٹی کے 78 ہزار واقعات رپورٹ ہوئے ہیں۔ اس طرح کے جرائم میں مقدمات چلانے کی شرح بھی بہت کم ہے۔ لندن پولیس کا کہنا ہے کہ وہ اس نوعیت کے جرائم کا ارتکاب کرنے والوں کے گرد گھیرا تنگ کر رہے ہیں تاہم ابھی تک 'مسئلے سے نمٹنے کا حل تلاش نہیں کیا جا سکا ہے۔' اس نوعیت کے جرائم کا نشانہ بننے والے افراد نے بی بی سی کو بتایا کہ اس سے ان پر کیا اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ ان کے فونز کی چوری سے ان کی یادگار تصاویر کھو رہی ہیں جن کی تلافی نہیں ہو سکتی۔ اکارا کے لیے مایوسی کی ایک بات یہ بھی تھی کہ انھیں یہ تو معلوم تھا کہ ان کا فون کہاں گیا ہے لیکن وہ اسے حاصل کرنے کے معاملے میں بے بس تھے۔

لندن کے اردگرد فون کی موجودگی

اس واردات کے ایک گھنٹے بعد جب اکارا گھر پہنچے تو انھوں نے اپنے چوری شدہ آئی فون 13 کو 'لاسٹ موڈ' میں ڈال دیا تاکہ چور فون میں موجود ان کے مواد تک رسائی حاصل نہ کر سکیں جبکہ اسی دوران انھوں نے اپنے لیپ ٹاپ کا استعمال کرتے ہوئے انھوں نے 'فائنڈ مائی آئی فون' کے ذریعے چھینے گئے فون کی تلاش کوشش شروع کر دی۔ اس سے اکارا کو یہ پتہ لگانے کا موقع ملا کہ ان کا فون اس وقت کس علاقے میں ہے اور تقریباً فوراً ہی انھیں ایک اطلاع موصول ہوئی کہ ان کا فون 'ازلنگٹن' نامی علاقے میں ہے۔ آٹھ دن بعد ان کا فون دوبارہ شمالی لندن کے آس پاس کے مختلف مقامات پر پایا گیا۔ انھوں نے کہا کہ ان میں سے وہ دو مقامات پر اپنے فون کی تلاش میں گئے بھی تاہم وہ اس قسم کے جرائم کا نشانہ بننے والے افراد کو مشورہ دیتے ہیں کہ خود سے ایسی جگہوں پر جانے اور اپنے طور پر اپنا فون تلاش کرنے سے گریز کریں کیونکہ اس میں خطرات ہو سکتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ 'یہ کافی خطرناک تھا۔ میں غصے سے بھرا ہوا تھا۔' انھوں نے کہا کہ 'میں واقعی ناراض ہوں۔ اتنا مہنگا فون خریدنے کے لیے اور اتنی رقم کمانے کے لیے ہم سخت محنت کرتے ہیں اور پھر کوئی اور شخص اسے لے اڑتا ہے۔' بہرحال چوری کے ایک ماہ بعد مئی میں اکارا نے جب فائنڈ مائی آئی فون کو دوبارہ چیک کیا تو انھیں معلوم ہوا کہ اُن کا 'قیمتی اثاثہ' اب لندن سے نکل کر دنیا کے دوسرے کونے پر موجود ملک یعنی چین میں موجود ہے۔ سامنے آنے والی لوکیشن چین کے شہر شینزین کی تھی۔ یہ صورتحال دیکھ کر آخر کار اکارا نے ہار مان لی۔ چین کے شینزین میں چوری شدہ اور چھینے گئے فونز کا پہنچنا کوئی معمولی بات نہیں ہے کیونکہ وہاں اگرچہ ڈیوائسز کو ان لاک اور دوبارہ استعمال کے قابل نہیں بنایا جا سکتا ہے لیکن کم از کم انھیں فون میں لگے قیمتی پرزوں کے لیے توڑا جا سکتا ہے۔ ایک کروڑ 76 لاکھ آبادی والا چین کا شہر شینزین ایک بڑا ٹیک ہب بھی ہے اور اس شہر کو 'چین کی سلیکون ویلی' بھی کہا جاتا ہے۔

پولیس بھی مدد نہیں کر سکی

اکارا نے لندن سے اپنا فون چوری ہونے کے کچھ ہی دیر بعد پولیس افسران کو سڑک پر دیکھا اور انھوں نے ان کو بتایا کہ ان کے ساتھ کیا واقعہ رونما ہوا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ افسران کو چوروں کے بارے میں معلوم تھا کہ وہ فون چوری کرنے کے لیے 'علاقے کا چکر' کاٹ رہے تھے۔ پولیس افسران نے اکارا کو اس جرم کی آن لائن رپورٹ کرنے کے لیے کہا اور انھوں نے آن لائن شکایت بھی کی۔ کچھ دن بعد میٹروپولیٹن پولیس نے ای میل کے ذریعے انھیں بتایا کہ ان کا کیس بند کر دیا گیا ہے کیونکہ 'اس بات کا امکان نہیں ہے کہ ذمہ داروں کی شناخت کی جا سکے گی۔' اس کے بعد اکارا نے وہ تصاویر اور معلومات جمع کرائیں جو انھوں نے ان جگہوں سے اکٹھی کی تھیں جہاں ان کا چوری شدہ فون پہنچا تھا۔ پولیس نے وہ تصاویر اور رپورٹ جمع کر لیں لیکن اُن پر مزید کوئی کارروائی نہیں کی۔ میٹروپولیٹن پولیس نے اکارا کے مخصوص کیس پر کوئی تبصرہ نہیں کیا لیکن کہا کہ وہ اپنے 'وسائل سے ویسٹ منسٹر، لیمبیتھ اور نیوہم جیسے ہاٹ سپاٹس پر نظر رکھے ہوئے ہے، ان علاقوں میں گشت میں اضافہ کیا گیا ہے اور سادہ لباس میں افسران موجود ہیں۔۔۔'

ماں کی کھوئی ہوئی تصاویر

بہت سے دوسرے لوگوں نے بی بی سی سے اپنے فون کے چھین لیے جانے کے اپنے تجربات شیئر کیے۔ سرے سے تعلق رکھنے والے 44 سالہ شخص جیمز اوسلیوان کا کہنا ہے کہ چوروں نے ان کے چوری شدہ ڈیوائس کی ایپل پے سروس استعمال کرتے ہوئے انھیں 25,000 پاؤنڈ سے زیادہ کا نقصان پہنچایا۔ دریں اثنا، نیوکیسل سے تعلق رکھنے والی کیٹی ایش ورتھ نے وضاحت کی کہ ان کا فون ایک پارک میں ان کی گھڑی کے ساتھ چھین لیا گیا تھا اور ان کے فون کیس میں ایک ڈیبٹ کارڈ بھی موجود تھا۔ 36 سالہ خاتون کا کہنا ہے کہ 'سب سے افسوسناک بات یہ تھی کہ فون میں میری ماں کے ساتھ آخری تصاویر تھیں۔ میں ان تصاویر کو واپس حاصل کرنے کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار ہوں۔' انھوں نے بھی پولیس کی جانب سے کارروائی نہ کرنے کا شکایت بھی کی۔ انھوں نے کہا: 'پولیس نے کبھی بھی میرے ساتھ اس کی تلاش نہیں کی، اس بات کے باوجود کہ میرے بینک کے لین دین یہ ظاہر کرتے ہیں کہ چور کہاں کہاں گئے۔ پولیس نے مجھے صرف 'فیس بک مارکیٹ پلیس' اور 'سیکس' جیسی مقامی سیکنڈ ہینڈ دکانوں کو چیک کرنے کو کہا۔'

ٹریکنگ اور غیر فعال کرنا

چوری شدہ فونز کو ٹریک کیا جا سکتا ہے اور 'فائنڈ مائی آئی فون' اور اینڈرائیڈ کے 'فائنڈ مائی ڈیوائس' جیسی سروسز کے ذریعے چوری یا گم شدہ فونز کا ڈیٹا ڈیلیٹ کیا جا سکتا ہے۔ لیکن پولیسنگ منسٹر ڈیم ڈیانا جانسن نے رواں ہفتے کہا کہ حکومت چاہتی ہے کہ مینوفیکچررز اس بات کو یقینی بنائیں کہ کسی بھی چوری شدہ فون کو مستقل طور پر غیر فعال کیا جائے تاکہ اسے دوسری بار فروخت ہونے سے روکا جا سکے۔ پولیس سربراہان کو مزید انٹیلیجنس جمع کرنے کا کام بھی سونپا جائے گا کہ کون فون چوری کر رہا ہے اور چوری شدہ آلات کہاں تک پہنچتے ہیں۔ حکومت نے کہا کہ برطانیہ اور بیرون ملک دونوں میں سیکنڈ ہینڈ فونز کی بڑھتی ہوئی مانگ کو چوریوں میں حالیہ اضافے کے پیچھے ایک بڑا محرک سمجھا جاتا ہے۔ ہوم آفس اے کے متعلق ایک کانفرنس کی میزبانی کرنے والا ہے جس میں ٹیک کمپنیوں اور فون مینوفیکچررز سے کہا جائے گا کہ وہ ایسی اختراعات پر غور کریں جو فون کی غیر قانونی تجارت کو روکنے میں مدد کر سکیں۔ پی سی ایوانز نے کہا کہ 'کوئی جادوئی چھڑی نہیں ہے' کہ گھمایا اور ہو گیا لیکن انھوں نے کہا کہ فون بنانے والی کمپنیاں اس ضمن میں کام کر سکتی ہیں جو پولیس کے لیے 'بہت زیادہ مددگار' ثابت ہو سکتا ہے اور وہ یہ ہے کہ وہ اپنے ڈیوائسز میں زیادہ درست ٹریکنگ فراہم کروائیں۔ انھوں نے کہا کہ اس وقت فون ٹریکنگ ٹھیک ہے 'لیکن ٹوٹل ریکال میں ایسا نہیں ہے جہاں آپ اپنے ہاتھ میں ٹریکنگ ڈیوائس کے ساتھ ادھر ادھر بھاگ سکتے ہیں۔' 'میں اس کی تعریف کرتا ہوں کہ اگرچہ یہ فون کمپنیوں کے لیے وہ چیز بنانا ایک بڑا مطالبہ ہے، لیکن یہ پولیسنگ کے نقطہ نظر سے بہت زیادہ مددگار ثابت ہوگا۔' ایپل اور اینڈرائیڈ نے بی بی سی کے سوالوں کا جواب نہیں دیا ہے لیکن سام سنگ نے کہا کہ وہ 'موبائل فون کی چوری اور متعلقہ جرائم کے معاملے پر اہم اسٹیک ہولڈرز اور حکام کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔'

پولیس کے لیے 'وقت خلاف جنگ'

تو پولیس بظاہر اس جرم کا مقابلہ کرنے یا چوری شدہ آلات برآمد کرنے میں کیوں ناکام نظر آتی ہے؟ پی سی میٹ ایوانز نے ویسٹ مڈلینڈز پولیس کے اندر ایک دہائی سے زائد عرصے تک اس قسم کے جرائم پر کام کرنے والی ٹیم کی قیادت کی ہے۔ انھوں نے اعتراف کیا کہ چوری ہونے والے فونز کی 'کافی کم تعداد' ہی برآمد ہو پاتی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ مسئلہ اس رفتار کا ہے جس کے ساتھ مجرم حرکت کرتے ہیں۔ انھوں نے کہا: 'فون کو چند گھنٹوں کے اندر ہی معلوم مال مسروقہ کے خریداروں کی جگہ پہنچا دیا جاتا ہے۔' 'یہ ہمیشہ اس طرح کے جرائم میں سے کسی کے فوراً بعد وقت کے خلاف جنگ ہوتی ہے، لیکن لوگوں کو ہمیشہ ان چیزوں کی اطلاع پولیس کو دینی چاہیے، نہیں تو ہمیں کیونکر علم ہوگا کہ یہ جرائم ہو رہے ہیں، اور پھر ہم ان کی تفتیش نہیں کر سکتے۔' ان کا کہنا تھا کہ اور کبھی کبھی صرف ایک گرفتاری فرق ڈال سکتی ہے۔ انھوں نے کہا کہ 'جب ہم ان مجرموں کو پکڑتے ہیں، یا تو عملاً یا حقیقتاً اس کے بعد جرائم کی شرح میں کمی آتی ہے۔' 'اکثر وہ فرد جرم کی ایک بڑی تعداد کا ذمہ دار ہوتا ہے۔' 'لیکن مسئلہ صرف پولیسنگ کا نہیں ہے۔ ٹام سنگلٹن کی اضافی رپورٹنگ۔

پاکستانی فورسز کے ساتھ سرحدی جھڑپ میں آٹھ افغان طالبان فوجی مارے گئے

خیبر پختونخواں۔ 9 ستمبر۔ ایم این این۔ شورش زدہ صوبہ خیبر پختونخوا کے قریب سرحدی علاقے میں پاکستانی سیکیورٹی فورسز کے ساتھ ایک شدید جھڑپ میں دو اہم کمانڈروں سمیت کم از کم آٹھ افغان طالبان فوجی ہلاک ہو گئے ہیں۔ ہفتے کے آخر میں صوبے کے سرحدی ضلع خرم میں ہونے والے اس تبادلے میں 16 افغان طالبان فوجی زخمی بھی ہوئے۔ ڈان اخبار نے ذرائع کے حوالے سے رپورٹ کیا کہ افغان فریق نے ہفتے کی صبح پاک افغان سرحد پر پالوسین کے علاقے میں ایک پاکستانی چیک پوسٹ پر بھاری ہتھیاروں سے حملہ کیا۔ اب تک، آٹھ افغان طالبان ہلاک ہو چکے ہیں، اور پاکستانی فورسز کی جوابی فائرنگ میں 16 دیگر زخمی ہوئے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ دو اہم کمانڈر بھی مارے گئے۔ پاک فوج کے میڈیا ونگ - انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) کی جانب سے اس واقعے کے بارے میں کوئی باضابطہ بات نہیں کی گئی۔ یہ پہلا موقع نہیں جب افغان فوجیوں نے سرحد پر تعینات پاکستانی سکیورٹی فورسز پر فائرنگ کی ہو۔ ماضی میں اسلام آباد نے اس طرح کے واقعات پر کابل کے ساتھ اپنے تحفظات کا اظہار کیا تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ افغان طالبان، پاکستان کے اندر عسکریت پسندانہ سرگرمیوں میں سہولت کاری کے علاوہ، اب بین الاقوامی سرحد کے ساتھ فورسز پر کھلے عام حملے کر رہے ہیں۔ کشیدہ سیکیورٹی صورتحال کے باعث ہفتے کے آخر میں دونوں ممالک کے درمیان تجارت معطل رہی۔ اتوار کو بھی سرحد پر وقفے وقفے سے فائرنگ کی اطلاعات موصول ہوئی تھیں تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ دریں اثنا، اتوار کو وسطی کرم کے علاقے مرغان میں عسکریت پسندوں کے حملے میں ایک نیم فوجی فرنٹیئر کور (ایف سی) اہلکار ہلاک، اور تین دیگر زخمی ہوئے۔

امریکہ نے چین کی چپ انڈسٹری کو محدود کرنے کیلئے نئے ایکسپورٹ کنٹرولز متعارف کرائے

واشنگٹن۔ 9 ستمبر۔ ایم این این۔ امریکہ نے چین جیسے حریفوں کی طرف سے جدید ٹیکنالوجیز کے استعمال پر خدشات کے درمیان کوانٹم کمپیوٹرز اور سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ آلات پر تازہ برآمدی کنٹرول نافذ کر دیا ہے۔ امریکی محکمہ تجارت نے جمعرات کو کہا کہ برآمدی پابندیاں بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ مشاورت کے بعد لگائی گئی ہیں اور "ہم خیال ممالک" کے ساتھ تعلقات کو مضبوط کریں گی۔ بیورو آف انڈسٹری اینڈ سیکیورٹی کے انڈر سیکریٹری ایلن ایسٹیویز نے ایک بیان میں کہا، آج کی کارروائی اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ ہمارے قومی برآمدی کنٹرول تیزی سے تیار ہوتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے ساتھ قدم رکھتے ہیں اور جب ہم بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں تو زیادہ موثر ہوتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ "کوانٹم اور دیگر جدید ٹیکنالوجیز پر اپنے کنٹرول کو سیدھ میں لانا ہمارے مخالفین کے لیے ان ٹیکنالوجیز کو ان طریقوں سے تیار کرنا اور ان کا استعمال کرنا زیادہ مشکل بنا دیتا ہے جو ہماری اجتماعی سلامتی کو خطرے میں ڈالتے ہیں۔ یہ اس وقت سامنے آیا ہے جب امریکہ نے واشنگٹن اور بیجنگ کے درمیان بڑھتی ہوئی اسٹریٹجک دشمنی کے درمیان جدید چپس اور متعلقہ آلات پر روک لگا کر چین کی ٹیک انڈسٹری کو گلا گھونٹنے کی کوشش کی ہے۔ صدر جو بائیڈن نے اتحادی ممالک پر بھی دباؤ ڈالا ہے کہ وہ بیجنگ کی سیمی کنڈکٹر ٹیکنالوجی تک رسائی کو محدود کرنے کے لیے نئی پابندیاں متعارف کرائیں۔ اس سے قبل جمعہ کو نیدرلینڈز نے بھی سیمی کنڈکٹر بنانے والی مشینوں کی برآمدات پر سخت کنٹرول کا اعلان کیا تھا۔ "ہم دیکھتے ہیں کہ تکنیکی ترقی نے اس مخصوص مینوفیکچرنگ آلات کی برآمد سے منسلک سیکورٹی خطرات کو جنم دیا ہے، خاص طور پر موجودہ جغرافیائی سیاسی تناظر میں۔ الجزیرہ کی خبر کے مطابق، جاپان سمیت دیگر ممالک اس سے قبل چپ بنانے کے جدید آلات پر پابندیاں لگا کر چینی ٹیک سیکٹر کو روکنے کی امریکی کوششوں میں شامل ہو چکے ہیں۔ دوسری جانب چین کی وزارت خارجہ نے واشنگٹن پر مارکیٹ کے اصولوں کی خلاف ورزی اور عالمی سپلائی چین میں خلل ڈالنے کا الزام لگایا ہے۔ ترجمان ماؤ ننگ نے ایک باقاعدہ نیوز کانفرنس میں کہا کہ "یہ کسی بھی فریق کے مفادات سے ہم آہنگ نہیں ہے۔

جنوبی وزیرستان میں پولیو ٹیم کی حفاظت پر مامور پولیس کی گاڑی پر حملہ

جنوبی وزیرستان (پاکستان)۔ 9 ستمبر۔ ایم این این۔ جنوبی وزیرستان میں پولیو ٹیم کی حفاظت کرنے والی پولیس گاڑی پر حملے میں کم از کم دو پولیس اہلکار زخمی ہوئے۔ تفصیلات کے مطابق پولیس حکام کا کہنا ہے کہ واقعہ وانا میں اس وقت پیش آیا جب پولیس کی گاڑی پولیو ٹیم کے ساتھ ڈیوٹی پر تھی جس کے نتیجے میں 2 پولیس اہلکاروں سمیت 3 افراد زخمی ہو گئے۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ گزشتہ روز وزیر اعظم شہباز شریف نے ملک سے پولیو کے مکمل خاتمے کو یقینی بنانے کے لیے خصوصی انسداد پولیو مہم کا آغاز کیا۔ وزیر اعظم نے ملک کے 115 اضلاع میں پولیو مہم کا آغاز کیا جس کے دوران پانچ سال سے کم عمر کے 30 ملین بچوں کو اس موذی مرض سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے۔ 9 سے 15 ستمبر تک تقریباً 286,000 پولیو ورکرز گھر گھر جا کر بچوں کو پولیو کے قطرے پلائیں گے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہم پولیو کے خلاف جنگ میں حکومت کے ساتھ تعاون کرنے والے شراکت داروں اور دوست بین الاقوامی اداروں کے شکر گزار ہیں۔

اکشے کمار نے پراسرار موشن پوسٹر کے ساتھ قیاس آرائیاں شروع کیں

کیا ان کی سالگرہ پر کوئی خاص اعلان ہوگا؟

ممبئی: 9 ستمبر (ایم ملک) اکشے کمار نے اپنے سوشل میڈیا پر ایک دلچسپ موشن پوسٹر پوسٹ کیا ہے جس نے مداحوں اور انڈسٹری کے اندرونی ذرائع میں جوش وخروش پیدا کر دیا ہے، یہی نہیں بلکہ اس کے بارے میں قیاس آرائیاں بھی شروع ہو گئی ہیں۔ اس بلاعنوان پراجیکٹ کے لیے جاری کیے گئے موشن پوسٹر میں ایک خوفناک دھاتی چہرہ دکھایا گیا ہے، ساتھ ہی پس منظر میں سرخ پردے بھی دیکھے جا سکتے ہیں۔ یہ پوسٹر اس بات کا اشارہ دے رہا ہے کہ کل ان کی سالگرہ پر ایک اعلان ہونے والا ہے۔ موشن پوسٹر کو دیکھ کر معلوم ہوتا ہے کہ جلد ہی ایک بڑا اعلان ہونے والا ہے جس سے کئی سوالات اور نظریات جنم لے گا۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا یہ اکشے کمار اور پریہ درشن کے درمیان بہت انتظار کی بات ہوسکتی ہے اگر افواہوں پر یقین کیا جائے تو یہ جوڑی ایک ہارر کامیڈی فلم میں کام کر رہی ہے۔ اکشے پہلے ہی بھول بھولیا جیسی اس طرز کی فلم کر چکے ہیں۔ ٹیزر کا خوفناک لوگو تھیوری کی حمایت کرتا ہے، جو سپر اسٹار کی ہارر صنف میں واپسی کا اشارہ کرتا ہے۔ افواہوں میں اضافہ کرتے ہوئے، اکشے اور ہدایت کار پریہ درشن کے دوبارہ ملنے کی باتیں ہو رہی ہیں، جنہوں نے بھول بھولیا میں ایک ساتھ کام کیا تھا۔ اس پراجیکٹ کو لے کر کئی سوالات اٹھائے جا رہے ہیں، جیسے کہ کیا یہ موشن پوسٹر ان کے اگلے بڑے پروجیکٹ کا اشارہ ہے؟ فلم کا موضوع کیا ہوگا؟ اکشے کے ساتھ کون ہوگا؟ اس بار اس کا کردار کیا ہوگا؟ کیا یہ ایک ہارر فلم ہوگی، یا اکشے کے پاس کچھ اور سرپرائزز ہیں؟ تمام سوالات کے باوجود ایک بات واضح ہے کہ مداح بہت پرجوش ہیں، اور وہ مزید اپ ڈیٹس بھی چاہتے ہیں۔ یہی نہیں وہ بڑے اعلان کے وعدے کا بھی بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ اب سب کی نظریں بالی ووڈ کے کھلاڑی کے بڑے اعلان پر ہیں کیونکہ سوشل میڈیا پر اس کے بارے میں قیاس آرائیاں اور چرچے زوروں پر ہیں۔

چین کے غائب وزیر خارجہ کو تنزلی کا سامنا

واشنگٹن ڈی سی۔ 9 ستمبر۔ ایم این این۔ اس کا عروج شہاب ثاقب تھا، اس کا زوال اتنا ہی اچانک تھا۔ 2023 کے موسم گرما کے بعد سے، جب اس وقت کے چینی وزیر خارجہ کن گینگ پراسرار طور پر عوام کی نظروں سے غائب ہو گئے، ان کی قسمت پر شدید قیاس آرائیاں جاری ہیں۔ جنگلی افواہوں کی بھرمار تھی کہ اسے قید کر دیا گیا تھا یا اس نے خود کو مار ڈالا۔ کوئی بھی سچ نہیں تھا۔ درحقیقت، کن زندہ ہے لیکن، دو سابق امریکی عہدیداروں کے مطابق، چین کے صدر شی جن پنگ کے قریب اپنے ایک مرتبہ کے بلند پایہ مقام سے بہت کم ہے۔ کن کو چینی وزارت خارجہ سے وابستہ ایک پبلشنگ ہاؤس میں نچلی سطح کی نوکری کے لیے نامزد کیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق، جنہوں نے معاملے کی حساسیت کی وجہ سے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بات کی۔ سابق عہدیداروں کا کہنا ہے کہ 58 سالہ کن کو - کم از کم کاغذ پر - وزارت خارجہ سے وابستہ ایک سرکاری اشاعتی گھر ورلڈ افیئر پریس کے ساتھ ملازمت پر رکھا گیا ہے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ ڈیموشن، جس کے بارے میں سابق عہدیداروں نے کہا کہ موسم بہار میں کسی وقت ہوا تھا، "فضل سے گرنا" ہے لیکن اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ "وہ ہک سے دور ہے"۔ "وہ جیل نہیں جا رہا ہے، لیکن اس کا کیریئر ختم ہو گیا ہے اہلکار نے کہا کہ یہ شاید صرف سزا کے طور پر نہیں بلکہ ایک احتیاطی کہانی کے طور پر بھی کام کرتا ہے۔ چینی وزارت خارجہ نے بار بار اپنے سابق باس کی قسمت پر تبصرہ کرنے سے انکار کیا ہے اور کن کے نئے کردار کے بارے میں فیکس سوالات کا جواب نہیں دیا۔

مانورہ، رحمانیہ اردو پرائمری ہائی اسکول میں دستکاری میلہ

طلباء کو چاہیے کہ زمانہ طالب علمی ہی میں اپنی صلاحیتوں کے متعلق جاننے کی کوشش کریں۔۔ وحیدالدین شیخ

اکولہ: 9 ستمبر (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) طلباء کو چاہیے کہ زمانہ طالب علمی ہی میں اپنی صلاحیتوں کے متعلق جاننے کی کوشش کریں اس سلسلے میں اساتذہ والدین سے مشورہ کریں اور جن صلاحیتوں کی نشاندہی ہوا نہیں بروئے کار لاتے رہیں ہر انسان میں کوئی نہ کوئی خوبی یا صلاحیت ضرور ہوتی ہے یہ جملے رحمانیہ ایجوکیشن سوسائٹی کے صدر وحیدالدین شیخ نے رحمانیہ اردو پرائمری ہائی اسکول مانورہ میں منعقد دستکاری میلے میں کہی رحمانیہ اردو پرائمری ہائی اسکول مانورہ میں منعقد دستکاری میلے میں پانچویں اور چھٹی جماعت کے طلباء نے اپنے ہاتھوں سے تیار چیزوں کی نمائش کی جو بہت دیدہ زیب اور خوشنما اور قابل ستائش تھی دستکاری میلے کا افتتاح رحمانیہ ایجوکیشن سوسائٹی کے صدر جناب وحید الدین شیخ کہ ہاتھوں ہوا اس موقع پر رحمانیہ پرائمری ہائی اسکول و جونیئر کالج کے صدر مدرس مشرف دشمکھ، سید جاوید سر، مصباح الحق سر، مہمان خصوصی تھے، پروگرام میں مہوش انجم میڈم، نکہت میڈم، سنجیدہ میڈم، افسانہ میڈم، عرشیہ میڈم، انصاری سر، ریحان سر، عمران سر، معین سر صدر مدرس رحمانیہ پرائمری اسکول، سہیل سر، ناظم سر، شاہ رخ سر، مزمل سر، احفاظ سر، رمیز سر، شعیب سر، فرہاد سر، مختار سر، جمیل الدین بابو صاحب کی شرکت تھی طلباء کی اس کامیاب کوشش کے پیچھے مہوش انجم میڈم کا اہم کردار رہا آخر میں مہوش انجم میڈم نے تمام آئے ہوئے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

جمعیۃ علماء شہر وضلع امراوتی کے زیر اہتمام خصوصی تربیتی اجلاس

موجودہ دور میں عقائد کی حفاظت، مدارس ومکاتب کا تحفظ اور عصری تعلیم کی طرف توجہ دینے کی سخت ضرورت ہے: مولانا ندیم صدیقی

امراوتی۔ 9/ستمبر (پریس ریلیز) جمعیۃ کے اغراض ومقاصد اور اس کے کاز کو دستور اساسی کی روشنی میں عمل در آمد کرنے، عقائد کی حفاظت، مدارس ومکاتب کا تحفظ، دینی اور عصری تعلیم کی طرف توجہ دینے، جمعیۃ کے عہدیداران کو ذمہ داریوں کو بحسن وخوبی نبھانے اور تنظیم کی اہمیت وافادیت ہر ایک مسلمان تک پہونچانے کی غرض سے گذشتہ کل جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام بابا فنکشن ہال لال کھڑی امراوتی میں ضلع بھر کی تمام یونٹوں کے اراکین وذمہ داران اور سماجی ورفاہی کام کرنے والے حضرات کے لئے ایک بہت ہی اہم خصوصی تربیتی اجلاس حضرت مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) کی صدارت میں منعقد ہوا، جب کہ مولانا مفتی محمد روشن شاہ قاسمی صاحب (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ودربھ) نے اجلاس کی سر پرستی اور مولانا محمد ریحان صاحب (صدر جمعیۃ علماء ضلع امراوتی) نے نگرانی فرمائی۔ اس موقع پر صدر اجلاس مولانا ندیم صدیقی صاحب نے جمعیۃ علماء ہند کی شاندار تاریخ اور خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے، حال میں جمعیۃ علماء کیا خدمت انجام دے رہی ہے، موجودہ وقت کے چیلنجس کیا ہیں، ان کا مقابلہ کیسے کیا جائے، ملک میں مسلمانوں کے لئے برابری کا حق دینے، مسلمانوں کو مایوسی سے نکال کر ہمت وحوصلہ دینے ملک کی سلامتی، کمزوروں کے حق کی لڑائی لڑنے و دیگر دینی ملی رفاہی خدمات پر تفصیلی گفتگو فرمائی اور اکابرین کی قائم کردہ تنظیم جمعیۃ علماء سے مضبوطی سے وابستہ ہوکر کام کرنے کی طرف شرکاء اجلاس کی توجہ مبذول کرائی۔

مولانا مفتی محمد روشن شاہ قاسمی صاحب نے اپنے خطاب میں مدارس ومکاتب کی اہمیت اور افادیت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ دور حاضر میں مدارس ومکاتب کی سخت ضرورت ہے یہی مدارس ومکاتب ہیں جہاں کی خاک سے انسان بنائے جاتے ہیں برائیوں کے خلاف آواز بلند کرنے اور ان کا خاتمہ کرنے کے گر بتائے جاتے ہیں، انہوں نے خطاب کرتے ہوئے یہ بھی کہا کہ جمعیۃ علماء ایک عظیم نعمت الٰہیہ ہے اور ہمارے اکابر کی قربانیوں کا ثمرہ ہے، ہمیں اس کی قدردانی کے ساتھ ساتھ جمعیۃ کو شہر شہر، بستی بستی اور قریہ قریہ مضبوط، فعال بنانے کی ضرورت ہے۔ مفتی عبدالرحمٰن اشرفی صاحب (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء مرہٹواڑہ) نے جمعیۃ علماء کا تنظیمی و ترکیبی ڈھانچہ، دینی تربیت کے اصول، جمعیۃ کے لائحہ عمل پر گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ جمعیۃ کا ایک مشن اور وژن رہا ہے، جس سے اکابرین جمعیۃ نے کبھی انحراف نہیں کیا، اپنے اس سو سالہ طویل سفر میں انہیں مقاصد اور اصولوں پر گامزن رہی جو جمعیۃ کے اکابر و اسلاف نے طے کئے تھے۔ مولانا عبدالجلیل تابش ملی صاحب (نائب صدر جمعیۃ علماء مرہٹواڑہ) نے تیزی سے پھیل رہے ارتداد پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ فتنہ ارتداد کن کن راستوں سے داخل ہو رہا ہے، ان سے کیسے نمٹا جائے اس کے طریقہ کار روشنی ڈالی۔ اجلاس کا آغاز حافظ محمد زید صاحب قرآن کریم کی تلاوت اور حافظ پرویز صاحب کے نعتیہ کلام سے ہوا، مولانا حسام الدین صاحب ناندگاؤں نے اجلاس کے اغراض ومقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے گفتگو فرمائی، مولانا توصیف قاسمی صاحب (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع امراوتی) نے اجلاس کی کاروائی چلائی، مولانا ریحان صاحب (صدر جمعیۃ علماء ضلع امراوتی) نے، خصوصی تربیت کاران حضرات، اور تمام یونٹوں کے صدور وجنرل سکریٹری اور اراکین نیز تمام شرکاء اجلاس کا شکریہ ادا کیا۔ اس اجلاس میں مولانا عبد اللہ صاحب (صدر جمعیۃ علماء شہر امراوتی) مولوی فیروز، مولانا محسن ندوی محمد چچا حافظ عرفان ابوبکر ماسٹر ذاکر، حافظ عمیر، مولوی شریف، اصغر علی، حافظ رضوان، حافظ احفاظ، حافظ حماد، مولوی اطہر، مفتی سہیل، حافظ عرفان، تنویر بھائی، حافظ روح الامین، محمد دانش، محمد عاقب، مولانا سلیمان، حافظ امین، مولانا مزمل، قلندر بھائی، مرزا زاہد بیگ، بابادین بھائی، منور بیگ، حاجی مختار صاحب نسیم بھائی ودیگر شریک تھے۔

جامعہ عربیہ دارالفلاح آنندنگر میں مسابقۃ القرآن الکریم 10 ستمبر سے شروع

آنند نگر مہراج گنج: 9/ستمبر (عبید الرحمٰن کی رپورٹ) قرآن پاک سے لوگوں میں انسیت اور صحیح تلفظ وتجوید کے ساتھ تلاوت کرنے کا داعیہ پیدا کرنے کے لئے 10 ستمبر کو مفسر قرآن مفتی محمد حمزہ صاحب خلیفہ طبیب الامام حکیم کلیم اللہ صاحب کی سرپرستی میں گورکھپور و مہراج گنج کے مدارس کے طلباء کے مابین ایک عظیم الشان مسابقۃ القرآن الکریم کا پروگرام جامعہ عربیہ دارالفلاح سنیچری بازار آنندنگر میں منعقد ہوگا جس میں تقریباً ضلع مہراج گنج اور ضلع گورکھپور کے چالیس مدارس کے طلباء سینکڑوں کی تعداد میں حصہ لیں گے۔ پروگرام کے دوسرے دن یعنی 11 ستمبر کو ایک اجلاس عام بھی از بعد نماز مغرب تا عشاء حضرت مفتی محمد حمزہ صاحب کی صدارت میں منعقد ہوگا، جس میں مہمان خصوصی کے طور پر بقیۃ السلف حضرت مولانا انعام احمد صاحب کاس گنجی خلیفہ محی السنہ حضرت مولانا الشاہ ابرار الحق صاحب ہردوئی شریک ہوں گے اور اپنے مواعظ حسنہ سے حاضرین اجلاس کو مستفیض فرمائیں گے۔ پروگرام کے کنوینر و جامعہ دارالفلاح کے ناظم اعلیٰ مولانا محمد یوسف صاحب نے عوام الناس سے اجلاس عام میں شرکت کی اپیل کی ہے۔

اینگلو اردو ہائی اسکول وجونیئر کالج جلگاؤں میں یوم اساتذہ کا شاندار انعقاد

تعلیم کا ماحصل یہ ھے کہ انسان بااخلاق وحیادار بنے: اعجاز ملک

جلگاؤں: 9/ستمبر (عبدالوحید جنیدی) آزاد ہند کے پہلے نائب صدر جمہوریہ ڈاکٹر سرو پلی رادھا کرشنن کی یوم پیدائش کے موقع پر اینگلو اردو ہائی اسکول وجونیئر کالج جلگاؤں میں یوم اساتذہ بڑے تزک واحتشام سے دو سیشن میں منایا گیا۔ جس کی صدارت انجمن تعلیم المسلمین کے صدر الحاج اعجاز ملک نے فرمائی، تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ بطور مہمانان خصوصی انجمن کے جنرل سکریٹری الحاج امین بھائی بادلی والا نے شرکت فرمائی۔ صبح نویں سے بارہویں جماعت و ڈاکٹر عبدالغفار ملک سینئر کالج کے طلبہ نے اور دوپہر 12 بجے سے پانچویں جماعت تا آٹھویں جماعت کے طلبہ نے 05 پریڈ تک مختلف مضامین پڑھائے بعد ازاں کلچرل پر پروگرام میں طلبہ وطالبات نے نعت پاک، گیت، اردو، انگلش، ہندی، مراٹھی میں تقاریر اور اپنے تاثرات کو پیش کیا۔ اس موقع پر ادارہ ہذا کے پرنسپل ڈاکٹر بابو شیخ سر نے فرمایا کہ تعلیم کے حصول کے لیے اساتذہ بے حد ضروری ہوتے ہیں جو بچوں کی خفیہ صلاحیتوں کو بیدار کرتا ہے اور انہیں شعور وادراک، علم آگاہی سے مالا مال کرتا ہے، انجمن تعلیم المسلمین کے صدر اعجاز ملک نے اپنے صدارتی خطبہ میں اساتذہ کی عظمت اور ان کے وقار کو ملحوظ رکھنے کی تلقین کی نیز فرمایا کہ تعلیم کا ماحصل یہ ہے کہ انسان با اخلاق اور حیادار بنے، پروگرام کو کامیاب بنانے کے مرزا عطاء الرحمن سر، مختار خان سر، شریف خان سر و تمام اساتذہ نے خوب محنت کیں صبح کے سیشن میں نظامت کے فرائض تحریم فاطمہ، عرشیہ آصف نیز دوپہر کے سیشن اذ لقارضوان نے ادا کیا اور بارہویں جماعت کی طالبہ روز مین اور دوپہر سیشن میں مختار خان سر کے رسم شکریہ پر پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

عمدۃ القراء مولانا انصار علی قریشی نقشبندی کی سالانہ فاتحہ

آج جلسہ اور 28 واں طرحی نعتیہ ومنقبتی مشاعرہ

حیدرآباد 9/ستمبر (راست) الانصار فاؤنڈیشن حیدرآباد کے زیر اہتمام ازہر ہند جامعہ نظامیہ کے قابل فخر فرزند جنوبی ہند کے معروف وممتاز عالم دین، شاعر وانشاء پرداز صاحب خطبات انصار، محب زماں، انصار العلماء، عمدۃ القراء حضرت علامہ الحاج قاضی محمد انصار علی قریشی جاوید نقشبندی قادری علیہ الرحمہ سابق استاذ ازہر ہند جامعہ نظامیہ وام المدارس جامعہ باقیات صالحات ویلور کی 27 ویں سالانہ فاتحہ کے ضمن میں منگل 6/ربیع النور مطابق 10/ستمبر کو 9-30 بجے شب نیشنل فنکشن DRDL روڈ، نزد مدھانی چوراہا، پھسلبنڈہ میں جلسہ یاد انصار اور حضرت عمدۃ القراء علیہ الرحمہ کی یاد میں 28 واں طرحی نعتیہ ومنقبتی مشاعرہ بطرح "روشن ہے اب بھی حضرت انصار کا چراغ" (قافیہ سرکار، دیدار اور ردیف کا چراغ) منعقد ہوگا پیر طریقت حضرت مولانا حافظ ابوالحسنات سید شاہ محمد احسن الدین قادری شرفی سجادہ نشین شرفی چمن نگرانی، حضرت مولانا سید کاظم محی الدین قادری شرفی سجادہ نشین حضرت غوث شرفی علیہ الرحمہ قیادت اور خلف وجانشین حضرت عمدۃ القراء مولانا قاضی ابواللیث شاہ محمد غضنفر علی قریشی اسد ثنائی صدارت فرمائیں گے حضرت مولانا سید شاہ احمد پاشاہ قادری زرین کلاہ سابق رکن اسمبلی یاقوت پورہ ومعتمد عمومی کل ہند مجلس اتحاد المسلمین، مفسر قرآن مورخ جامعہ نظامیہ حضرت علامہ شاہ محمد فصیح الدین نظامی صدر نشین شیخ الاسلام لائبریری وریسرچ سینٹر، انیس ملت حضرت مولانا ابوعمار عرفان اللہ شاہ نوری سیفی صدر نشین مرکزی انجمن سیف الاسلام، مفسر قرآن حضرت مولانا حافظ مفتی محمد وجیہ اللہ سبحانی نقشبندی قادری امام جامع مسجد محبوبیہ کے خصوصی خطابات ہوں گے ممتاز شعرائے کرام ڈاکٹر فاروق شکیل، آفتاب سخن جناب سردار سلیم، شاعر خلیج مولانا جلیل احمد نظامی، ڈاکٹر سمیع صدیقی نعیم، مولانا اکبر خان اکبر، جناب سید سمیع اللہ سمیع، جناب سیف نظامی، ڈاکٹر طیب پاشاہ قادری جناب یوسف قدیر مہمانان خصوصی ہوں گے جناب لطیف الدین لطیف نظامت کے فرائض انجام دیں گے حیدرآباد کے علاوہ اضلاعی شعراء شرکت کریں گے عہدہ داران الانصار فاؤنڈیشن اور فرزندان حضرت عمدۃ القراء علیہ الرحمہ قاضی محمد انوار علی قریشی، قاضی محمد تراب علی قریشی، قاضی محمد فضیلت علی قریشی نے شعرائے کرام اور محبین ومعتقدین حضرت عمدۃ القراء سے بہ پابندی وقت شرکت کی خواہش کی ہے۔

وارثان حرف وقلم کے زیر اہتمام

بین المدارس تقریری مقابلوں کا انعقاد

اورنگ آباد: 9/ستمبر: وارثان حرف وقلم گذشتہ کئی سالوں سے نونہالان قوم کی ادبی، لسانی، و ثقافتی تربیت نیز زبان وادب کی ترقی وترویج کے لیئے کوشاں ہے۔ وارثان حرف وقلم کے تحت گذشتہ سالوں میں بین المدارس حافظ عیاض الدین فاروقی نعت النبی مقابلے، خواجہ معین الدین میموریل بیت بازی مقابلے۔ ڈاکٹر رفیق زکریا تقریری مقابلے، ڈاکٹر صفی الدین صدیقی یک بابی ڈرامہ مقابلے منعقد کیئے جاتے رہے ہیں۔ اس سال ان مقابلوں کی ابتداء مورخہ ۱۷ ۵ اکتوبر ۲۰۲۴ کو تقریری مقابلوں سے ہونے جارہی ہے ان تقریری مقابلوں کا افتتاح جناب تقی حسن خان، (سابق ڈپٹی میئر) فرمائیں گے جبکہ بطور مہمان خصوصی پرنسپل ڈاکٹر مخدوم فاروقی موجود رہیں گے۔ ۱۵ اکتوبر ۲۰۲۴ء کو لئے جارہے ان تقریری مقابلوں کو تین گروپ میں تقسیم کیا گیا ہے۔ گروپ (الف) میں جماعت پنجم تا ہفتم اور گروپ (ب) میں جماعت ہشتم تا دہم اور گروپ (ج) میں جونیئر کالج وعربی مدارس کے طلباء شرکت کر سکتے ہیں۔ ان مقابلوں کی تفصیلات نیز دیگر مقابلوں کا لائحہ عمل تمام اسکولوں اور مدرسوں کو بذریعہ خط بھیجا جارہا ہے۔ وارثان حرف وقلم کے صدر محمد وصیل نے تمام اسکول و مدارس کے ذمہ داران سے اپنے ادارے کے طلباء کی ہمہ جہت ترقی کے لئے ان تمام مقابلوں میں اپنی شرکت کو یقینی بنانے کی اپیل کی ہے۔ مزید تفصیلات کے لئے درج ذیل نمبرات پر ربط قائم کریں۔ سید زبیر احمد ندوی: 9373033229۔ محمد شعیب صدیقی: 8793662818

اکولہ کی مہانگر پالیکا اُردو اسکول نمبر 8 میں یوم اساتذہ

اکولہ: 9/ستمبر (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) اکولہ شہر کے لکڑ گنج علاقے میں واقع مہانگر پالیکا اُردو اسکول نمبر 8 میں 5 ستمبر یوم اساتذہ بڑی دھوم سے منایا گیا۔ اس موقع پر جماعت اول تا ہشتم کے طلباء نے بہترین انداز میں تقریر گیت پیش کیے اساتذہ کے احترام میں ڈرامے پیش کیے گئے۔ عرفان الرحمن سر کی دلکش نظامت میں پروگرام کا آغاز ہوا اس موقع پر اسکول کے سینئر مدرس حفیظ اللہ بیگ نے تمام طلباء کو یوم اساتذہ کے موقع پر ڈاکٹر سرو پللی رادھا کرشن کی معلومات فراہم کی اور اپنے خیالات کا اظہار کیا تمام خواتین معلمات کی رہنمائی میں تمام طلباء نے بہترین تقاریر گیت اور ڈرامے پیش کیے اور تمام مہمانان اور سرپرستوں کو متاثر کیا۔ نعیم فراز نے استاد کی عظمت پر اپنے اشعار سبھی طلباء کو سنائے۔ آخر میں اسکول کے مدرس مجیب الدین، محمد شاکر نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ نعیم فراز کے اظہار تشکر پر پروگرام کا اختتام ہوا۔

جمعیۃ علماء شہر تھانہ کا انتخاب نہایت خوش اسلوبی سے انجام پایا

حافظ محمد عارف انصاری صدر، مولانا طفیل احمد مظاہری جنرل سکریٹری اور محمد سالم گھاوٹے خازن منتخب

تھانے: 9/ستمبر (آفتاب شیخ) جمعیۃ علماء شہر تھانہ کی انتخابی نشست 7 ستمبر سنیچر بعد نماز عشاء حافظ محمد عارف انصاری کی صدارت میں مسجد عمر فاروق رابوڑی تھانہ میں حسب اعلان منعقد ہوئی، مشاہدین کی حیثیت سے مولانا عبدالوہاب قاسمی صدر جمعیۃ علماء ممبرا کوسہ، مفتی محمد اعلم جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء نئی ممبئی، مولانا شفیق الرحمان ندوی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ممبرا کوسہ، حاجی محبوب الٰہی اور مفتی حفیظ اللہ قاسمی مجلس انتخاب میں تشریف فرما تھے۔ نشست کا آغاز مسجد طیبہ کے امام وخطیب مولانا قاری شاہ تاج کی مسحور کن تلاوت سے ہوا، مفتی حفیظ اللہ قاسمی نے مختصراً جمعیۃ علماء کا تاریخی پس منظر بیان کرتے ہوئے بزرگوں کی قائم کردہ اس تنظیم سے وابستگی کی اہمیت وافادیت پر روشنی ڈالی پھر مولانا عبدالوہاب قاسمی نے انتخابی پیچ وخم سمجھاتے ہوئے تمام عہدیداران کے چناؤ کے لئے ایک ایک کر کے نام پیش کرنے کی اپیل کی چنانچہ صدارت کے لئے حافظ محمد عارف انصاری کا نام آیا اور باتفاق رائے منظور ہوگیا اسی طرح مولانا طفیل احمد مظاہری کو جنرل سکریٹری اور سالم گھاوٹے کو باتفاق رائے خازن منتخب کیا گیا، نائبین صدر سعید نعمانی، مولانا اختر حسین، فاروق کھتری اور حافظ محمد خالد زندانی منتخب ہوئے، جوائنٹ سکریٹریز مولانا محمد خالد قاسمی، حمید اللہ شیخ، عبدالحکیم شیخ، فرحان صدیقی اور حافظ شمس القمر اتفاق رائے سے چن لئے گئے، محمد اجمعین شیخ، اقبال کھتری اور عبدالسعید شیخ سر پرست بنائے گئے، مجلس انتخاب میں مرزا مقدر بیگ، دانش منصوری، مولانا محفوظ، شاہنواز شیخ، ڈاکٹر اسد منیار، ایوب سکندر، ابراہیم شیخ اور کثیر تعداد میں معززین موجود رہے، اخیر میں حافظ محمد عارف انصاری نے اراکین منتظمہ کی کثیر تعداد میں حاضری پر سب کا شکریہ ادا کیا اور ماحضر تناول فرمانے کی اپیل کی، مولانا عبدالوہاب قاسمی کی رقت آمیز دعا پر مجلس کا اختتام ہوا۔

جشن حضرت بوعلی شاہ قلندرؒ، کل ہند نعتیہ ومنقبتی مشاعرہ کا کامیاب انعقاد

پانی پت: 9/ستمبر: بزم ترابیہ، خانقاہ ترابیہ، ترابیہ ویلفیئر ٹرسٹ بنگلور کے زیر اہتمام بمقام آستانہ حضرت بوعلی شاہ قلندرؒ پانی پت میں کل ہند نعتیہ ومنقبتی مشاعرہ کا انعقاد عمل میں آیا۔ سرپرستی محمد ابوحمزہ قلندری اور نگرانی سید شاہ محمد زین العابدین ترابی قادری چشتی شطاری بندہ نوازی سہروردی نے کی۔ مہمانان خصوصی کی حیثیت سے محمد افضل قلندری اور محمد ریحان قلندری نے شرکت کی۔ کنوینر ظہور ظہیر آبادی نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ تقریب کا آغاز مولانا صوفی دلکش جالونوی ترابی ابوالعلائی کی قرآت اور محمد عظیم القادری کی نعت شریف سے ہوا۔ خالد ندیم بدایونی، مولانا صوفی دلکش جالونوی (آگرہ)، ظہور ظہیر آبادی (حیدرآباد)، اقبال احمد اقبال (پانی پت)، عبدالقادر روشن بجنوری، پیکر پانی پتی، شیدا بجنوری، عظیم القادری اور شاہنواز عرف مستان مبارک کی ترابی نے نعتیہ ومنقبتی کلام سنانے کی سعادت حاصل کی۔ بزم ترابیہ کی جانب سے مہمانان وشعرائے کرام کی دُرپوشی و شالپوش کی گئی۔ محمد ابوحمزہ قلندری سجادہ نشین کی جانب سے سید شاہ محمد زین العابدین ترابی قادری چشتی شطاری بندہ نوازی اور کنوینر و ناظم مشاعرہ کی دستار بندی کی گئی۔ بانی وصدر سید شاہ محمد زین العابدین ترابی قادری چشتی شطاری بندہ نوازی سہروردی نے آخر میں شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر مریدین ومعتقدین وشعرائے کرام کی جانب سے سید شاہ محمد زین العابدین ترابی قادری چشتی شطاری بندہ نوازی سہروردی کی کثرت سے گلپوشی کی گئی۔ حاضرین محفل کی کثیر تعداد اس موقع پر موجود تھی۔

حلقۂ خواتین، JIH جلگاؤں کی جانب سے انٹلیکچولز میٹ

ملک گیر مہم "اخلاقی محاسن آزادی کے ضامن" کے تحت انٹلیکچولز میٹ کا کامیاب انعقاد

جلگاؤں: 9/ستمبر: جماعت اسلامی ہند، کے حلقۂ خواتین کی جاری یک ماہی ملک گیر مہم "اخلاقی محاسن آزادی کے ضامن" کے تحت جلگاؤں شہر حلقہ خواتین جماعت اسلامی ہند، مختلف سرگرمیاں انجام دے رہی ہیں۔ اسی کے ضمن میں شہر جلگاؤں کی تعلیم یافتہ خواتین، عالمات، معلمات، ڈاکٹرز، وکلاء اور دیگر ملازمت پیشہ خواتین کی انٹلیکچولس میٹ ملت اردو ہائی اسکول میں منعقد کی گئی۔ آغاز نازیہ رضوان صاحبہ کی تذکیر بالقرآن سے ہوا۔ محترمہ مصفرہ میڈم نے جماعت اسلامی کا تعارف مقصد اور طریقہ کار پر روشنی ڈالی۔ الماس آصف صاحبہ نے مذکورہ ملک گیر مہم کا تفصیلی تعارف پیش کیا۔ نازیہ رضوان صاحبہ نے اپنی مترنم آواز میں ترانہ پیش کیا۔ شرکاء کے آپسی تعارف کے بعد اوپن ڈسکشن شروع کیا گیا۔ جس میں مغربی افکار و نظریات کے باعث ملک اور مسلم معاشرے پر ہونے والے مضر اثرات کو زیر گفتگو لایا گیا۔ جن میں خاص طور پر یہ ہیں کہ احکامات الٰہی سے غفلت، اخلاقیات کا زوال، شرعی پردے کا فقدان، مسلم نوجوانوں کی بے راہ روی، مسلم بچیوں کا مسئلہ ارتدا، ٹوٹتے بکھرتے خاندان، سوشل میڈیا ایڈکشن، موبائل گیمز کا بڑھتا رجحان، ذہنی ونفسیاتی امراض میں اضافہ، نشے کی لت، وغیرہ مسائل کی وجوہات، اثرات اور اس کے حل پر سیر حاصل گفتگو کی گئی۔ ہر مسئلے پر شرکاء نے ڈسکشن کیا۔ آخر میں مسئلے کا قرآن وسنت کی روشنی میں حل تجویز کیا گیا۔ شرکاء نے اپنے احساسات وعزائم کا اظہار کیا۔ کلمات شکر یہ ودعا پر پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا۔ پروگرام کے بعد ظہرانہ کا نظم تھا۔ تقریباً 60 خواتین نے پروگرام میں شرکت کیں۔ حلقہ خواتین، جماعت اسلامی ہند جلگاؤں کے اس اپنی نوعیت کے منفرد پروگرام میں شرکاء نے کافی دلچسپی دکھائی نیز شرکاء کی جانب سے مستقبل میں مزید ایسے پروگرامس کے انعقاد کی گزارش کی گئی۔

مدرسۃ البنات ام سلمہ (ناندیڑ) میں عرس اعلیٰ حضرت کا انعقاد!!!

ناندیڑ: 9/ستمبر (راست): گزشتہ روز عرس اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہ العزیز کے پر بہار موقع پر مدرسۃ البنات ام سلمہ محبوب نگر عید گاہ روڈ ناندیڑ میں ایک عظیم الشان پروگرام بنام "جشن امام احمد رضا" منعقد ہوا جس کی سرپرستی فخر القراء حضرت علامہ قاری عبدالقادر چشتی رضوی نے فرمائی۔۔۔اس عظیم الشان پروگرام میں شہر ناندیڑ کی کثیر تعداد میں خواتین اسلام نے شرکت کی اور تقریباً 3 /گھنٹہ یہ پروگرام چلتا رہا ---مدرسۃ البنات ام سلمہ کی کئی طالبات نے نعت ومنقبت اور تقریر میں حصہ لیا خاص طور پر، شفا فاطمہ اکرام الدین اعدادیہ، شفا فاطمہ، جمال احمد اولی، ارجمند فاطمہ مجاہد، اولی، خاملگہ فاطمہ شیخ شبیر اولی، طاہرہ بانو محمد اسماعیل اولی، ان طالبات نے عربی واردو اور انگریزی زبان میں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کی حیات وخدمات کے حوالے سے تقریریں کیں ---اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان کے تجدیدی کارنامے، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کا اپنے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیسا عشق تھا، حضور کی سنتوں پر کس طرح میرے امام پابندی کے ساتھ عمل پیرا رہے، اس پر طالبات نے خوب سیر حاصل گفتگو کیں! چوں کہ پروگرام میں عورتوں کی کثرت تھی اس کے پیش نظر طالبات نے اصلاح معاشرہ کے حوالے سے بھی تقریریں کیں، اور امام احمد رضا کی خدمات اصلاح معاشرہ کے حوالے سے کیا رہی ہیں خواتین اسلام کو بتایا، دوران تقریر ان چیزوں پر بھی طالبات نے روشنی ڈالیں کہ معاشرے میں پھیلی بے حیائی و بے پردگی کو کس طرح سے دور کیا جائے بدامنی و عریانیت وفحاشی جیسے متعدی وبا کا بروقت کس طرح علاج کیا جائے؟ ---تو اس کا بھی حل میرے امام نے بتایا ہے قوم کو پیش کیا ہے ----اعلیٰ حضرت کی تعلیمات پر ہم اگر عمل پیرا ہوجائیں تو ہر برائی ہم سے دور ہوجائے گی، طالبات نے خواتین کو متوجہ کرتے ہوئے یہ باتیں بتائیں کہ اگر ہمارے بھی دل میں خدا اور سول کی محبت بیٹھ جائے اور خدا کا خوف دل میں جاگزیں ہوجائے تو اعلانیہ تو اعلانیہ تنہائی میں بھی ہم گناہ کرنے سے باز رہیں گے، ہم عورتیں اگر امہات المؤمنین کے اسوۂ حسنہ---سیدہ پاک کی سیرت اپنا لیں تو ہماری معاشرے کی ساری برائیوں کا خاتمہ ہوجائے ---دوران خطاب طالبات نے عورتوں کو یہ پیغام دیا کہ اعلیٰ حضرت کے عرس کی تقریب میں آپ آئیں ہیں تو آج سے عہد کر کے جائیں کہ ہم اب امہات المؤمنین کی سیرت اپنائیں گی ان شاء اللہ عزوجل اور یہی تو ہمارے اعلیٰ حضرت کا پیغام ہے کی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت طیبہ پر ہمیں چلنا چاہیے، کیوں کی دنیا وآخرت کی کامیابی کا یہی واحد راستہ ہے آخر میں صلاۃ وسلام اور صدر معلمہ کی رقت آمیز دعا پر محفل ختم ہوئی--------مدرسۃ البنات کو کھلے ہوئے ابھی دیڑھ، دو ہی سال گزرے ہیں ---اللہ کے فضل وکرم سے قاری عبد القادر چشتی کے ماتحت ونگرانی میں چلنے والا یہ ادارہ اہل ناندیڑ کے لیے کسی نعمت مترقبہ سے کم نہیں ہے اپنی عمدہ تعلیم وتربیت کی وجہ سے یہ ادارہ روز افزوں ترقی کی طرف مائل ہے ----درجۂ ابتدائیہ سے لے کر جماعت رابعہ تک طالبات کی اچھی (90) خاصی تعداد ہے ---قاری صاحب کی کوشش یہی رہتی ہے کہ تعلیم، معیاری قسم کی ہو، اور بفضل اللہ اس میں کامیابی بھی مل رہی ہے----چوں کہ قاری صاحب کی نگرانی میں مکتب رضا بھی چلتا ہے جس میں کم وبیش 200/ طلبہ شہر کے دو وقت تعلیم حاصل کرنے کے لیے آتے ہیں، اور 7/ اساتذہ مکتب میں تدریس کا فریضہ انجام دیتے ہیں---جن کے مشاہرے کا بند وبست قاری صاحب کی کوششوں سے ہوتا ہے---زبان میں اللہ نے وہ تاثیر دی ہے کہ جو ایک بار ان سے مل لیتا ہے وہ انہیں کا ہوجاتا ہے---ان ساری دینی خدمات میں قاری صاحب کے ساتھ مسجد رضا کی چھوٹی، بڑی کمیٹی کا بھی بہت اہم کردار ہے کمیٹی کے افراد قاری صاحب کی ایک آواز پر لبیک کہتے ہیں اور دینی کام میں قاری صاحب کے دست وبازو بن جاتے ہیں اور ہر جہت سے تعاون کے لیے ہمیشہ تیار رہتے ہیں ---جہاں جس چیز کی ضرورت ہوتی بروقت کمیٹی اسے پورا کرنے میں لگ جاتی ہے بلا شبہ ایسی کمیٹی لائق مبارک باد ہے جو اپنے امام کے دینی کام میں مدو معاون ثابت ہوتی ہے اور بے جا دخل اندازی نہیں کرتی ہے۔--کوئی بھی رہنما اسے وقت کام کرسکتا ہے جب لوگ اس کا بھرپور ساتھ دیں اور اس کے راستے کا روڑا نہ بنیں---

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا---

---قاری عبد القادر صاحب کو خدائے مہرباں نے گونا گوں خصوصیات کا حامل بنایا ہے اور ان کے ذریعہ اپنے دین کی خدمات لے رہا ہے---اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ رب قدیر قاری صاحب کے اخلاص اور عمر میں خوب برکتیں عطا فرمائے ---اور دونوں اداروں کو خوب ترقیات سے نوازے -------

رپورٹر---عاشق علی مصباحی
خادم: مسجد سلیمان (ناندیڑ)

پاکستان 18 ستمبر تک آئی ایم ایف کے ایجنڈے میں شامل نہیں

اسلام آباد۔ 9/ستمبر۔ ایم این این۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے 18 ستمبر 2024 تک اپنے ایگزیکٹو بورڈ میٹنگ کا شیڈول جاری کردیا ہے اور پاکستان، جسے اپنی معیشت کو بیل آؤٹ کرنے کے لیے بیرونی فنڈنگ کی سخت ضرورت ہے، ایجنڈے میں شامل نہیں ہے۔ فنڈ کی ویب سائٹ کے مطابق آئی ایم ایف کے ایگزیکٹو بورڈ کے اجلاس کے شیڈول میں 9، 13 اور 18 ستمبر کو ہونا تھا لیکن ایجنڈے میں پاکستان کے 37 ماہ کے توسیعی فنڈ سہولت انتظامات (ای ایف ایف) کو تقریباً 7 ارب ڈالر شامل نہیں کیا گیا ہے۔ پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان جولائی میں 37 ماہ کے قرض پروگرام پر معاہدہ ہوا تھا۔ ایک بیان کے مطابق، نئے پروگرام، جس کی توثیق فنڈ کے ایگزیکٹو بورڈ کے ذریعے کی جانی چاہیے، پاکستان کو "میکرو اکنامک استحکام اور مضبوط، زیادہ جامع اور لچکدار ترقی کے لیے حالات پیدا کرتے" کے قابل بنائے۔

जा.क्रं.नांवाशमनपा. ०६/२६३/२०२४
नांदेड वाघाळा महानगरपालिका
दिनांक: १०/५/२०२४
जाहिर प्रगटन
संचिका क्रं.६२५/४०/क्षे.का.०६(सिडको)/२०२३-२४
श्री दिपक सत्यप्रकाश सोनी
प्रकरण: नांव परिवर्तन करणे बाबत.
या जाहिर प्रगटनद्वारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते की श्री अली मोहम्मद जान मोहम्मद पंजावणी रा. नांदेड यानी अर्ज सादर केला आहे की, सिडको घर क्र. 4061004010टाईप --- सेक्टर -- शेत सर्वे नं... गट नं.८० प्लॉट/फल्ट (सदनिका) क्रं.७८ एकुण क्षेत्रफळ ५६२.१९ चौ.मी./चौ.फ़ुट.
ज्याचा महानगर पालिका मालमत्ता क्रं.--- पिन नं.४०६१००४०१० श्री राजेश तिवाडो रा.नांदेड यांचे नांवे नोंद असलेली मालमत्ता अर्जदाराने हस्तांतरण दस्त क्र.६२३३ दि.२०१६ व सिडको प्रशासन --- सातबारा पत्रक दि.--- आधारे प्राप्त झालेली आहे. त्यांचे नावाची नोंद नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिकेच्या मालमत्ता कर अकारणी नोंदवहीत घेण्यात येत आहे. तरी या संबंधात कोणास काही आक्षेप असल्यास, त्यांनी हे जाहिर प्रगटन प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासून (१५) पंधर दिवसाचे आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासह दाखल करावा. अन्यथा वरील आवधी संपल्यानंतर सदरील मालमत्तेवर अर्जदाराचे नांवाने मालमत्ता कर अकारणी नोंदवहीत सदरील नावाची नोंद घेण्यात येईल.
चर्तु:सिमा -पुर्वेस- ओपन स्पेस
पश्चिमेस - १८ मीटर रोड
दक्षिणेस - ७.५ मीटर रोड
उत्तरेस - ६ मीटर रोड
क्षेत्रीय अधिकारी
क्षेत्रीय कार्यालय क्रं.०६ सिडको,
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका, नांदेड

जा.क्रं.नांवाशमनपा. ०६/६५०/२०२४
नांदेड वाघाळा महानगरपालिका
दिनांक: २६/६/२०२४
जाहिर प्रगटन
संचिका क्रं.७५/४०/क्षे.का.०६(सिडको)/२०२३-२४
श्री दिपक सत्यप्रकाश सोनी
प्रकरण: नांव परिवर्तन करणे बाबत.
या जाहिर प्रगटनद्वार सव जनतसे कळ वण्यात येते की श्री राजेश रामराव मांजरमकर रा. नांदेड यानी अर्ज सादर केला आहे की, सिडको घर क्र. 10-4-4061004002८टाईप --- सेक्टर -- शेत सर्वे नं... गट नं.१२९ प्लॉट/फल्ट (सदनिका) क्रं.०३ एकुण क्षेत्रफळ १३०.११ चौ.मी.
ज्याचा महानगर पालिका मालमत्ता क्रं.१०-४ पिन नं.४०६१००४००२८ श्री विठ्ठल डसप्पा डूमनर रा.नांदेड यांचे नांवे नोंद असलेली मालमत्ता अर्जदाराने हस्तांतरण दस्त क्र.६४४१ दि.२३/११/२३ व सिडको प्रशासन --- सातबारा पत्रक दि.३१/०८/२३ आधारे प्राप्त झालेली आहे. त्यांचे नावाची नोंद नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिकेच्या मालमत्ता कर अकारणी नोंदवहीत घेण्यात येत आहे. तरी या संबंधात कोणास काही आक्षेप असल्यास, त्यांनी हे जाहिर प्रगटन प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासून (१५) पंधर दिवसाचे आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासह दाखल करावा. अन्यथा वरील आवधी संपल्यानंतर सदरील मालमत्तेवर अर्जदाराचे नांवाने मालमत्ता कर अकारणी नोंदवहीत सदरील नावाची नोंद घेण्यात येईल.
चर्तु:सिमा -पुर्वेस- प्लॉट नं.०४ आहे
पश्चिमेस - प्लॉट नं.०२ आहे.
दक्षिणेस - गट क्रं.१२८ आहे.
उत्तरेस - ६.०९ मी.रुंद रोड.
क्षेत्रीय अधिकारी
क्षेत्रीय कार्यालय क्रं.०६ सिडको,
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका, नांदेड

متنازعہ وقف ترمیمی بل 2024

حکومت کی وقف املاک کو غصب کرنے کی سازش

ناندیڑ میں جماعت اسلامی ہند کی پریس کانفرنس میں ماہرین قانون کا اظہارِ خیال

ناندیڑ: 9/ستمبر (راست) جماعت اسلامی ہند اور تمام اہم مسلم تنظیمیں و ادارے لوک سبھا میں پیش کردہ نئے مجوزہ وقف ترمیمی بل کو وقف کے تحفظ اور شفافیت کے نام پر وقف جائیدادوں کو غصب کرنے کی ایک گھناؤنی سازش قرار دیتے ہیں اور حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اپنی اس حرکت سے باز آئے اور بل کو واپس لے۔ مجوزہ بل میں نہ صرف وقف کی تعریف، متولی کی حیثیت اور وقف بورڈ کے اختیارات کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی گئی ہے بلکہ سینٹرل وقف کونسل اور وقف بورڈ کے ممبران کی تعداد میں اضافہ کے نام پر پہلی بار اس میں غیر مسلموں کو بھی لازماً ممبر بنانے کی تجویز لائی گئی ہے۔ سینٹرل وقف کونسل میں پہلے ایک غیر مسلم ممبر رکھا جاسکتا تھا، مجوزہ بل میں یہ تعداد 13 تک ہوسکتی ہے، جس میں دو تو لازماً ہونے ہی چاہئے۔ اس طرح وقف بورڈ میں پہلے صرف چیرمین غیر مسلم ہوسکتا تھا لیکن مجوزہ بل میں یہ تعداد 7 تک ہوسکتی ہے جب کہ بل کے مطابق دو تو لازماً ہوں گے۔ یہ تجویز دستور کی دفعہ 26 سے راست متصادم ہے جو اقلیتوں کو یہ اختیار دیتی ہے کہ وہ اپنے مذہبی و ثقافتی ادارے نہ صرف قائم کر سکتے ہیں بلکہ اس کو اپنے انداز سے چلا بھی سکتے ہیں۔ یہاں یہ بات بتانا بھی ضروری ہے کہ ملک کی کئی ریاستوں میں ہندوؤں کے اوقاف کے انتظام و انصرام کے لئے یہ لازمی ہے کہ اس کے ارکان و ذمہ داران ہندو عقیدہ پر عمل پیرا ہوں۔ اسی طرح گرودوارہ پر بندھک کمیٹی کے ممبرس بھی لازماً سکھ طبقہ سے ہوں گے۔ اسی طرح پہلے وقف بورڈوں کے ممبران کا انتخاب ہوتا تھا، اب اس کی نامزدگی ہوا کرے گی۔ اسی طرح مجوزہ بل سے وقف بورڈ کے سی ای او کے لئے مسلمان ہونے کی شرط ہٹادی گئی ہے۔ موجودہ وقف ایکٹ کے تحت ریاستی حکومت وقف بورڈ کی طرف سے تجویز کردہ دو افراد میں سے کسی ایک کو نامزد کرسکتی تھی جو کہ ڈپٹی سکریٹری کے رینک سے نیچے کا نہ ہو، لیکن اب وقف بورڈ کے تجویز کردہ شرط ہٹادی گئی ہے اور اب ڈپٹی سکریٹری کی شرط کو ہٹا کر کہا گیا ہے کہ وہ جوائنٹ سکریٹری کی رینک سے کم نہ ہو۔ یہ ترمیمات واضح طور پر سینٹرل وقف کونسل اور وقف بورڈوں کے اختیارات کو کم کرتی ہے اور حکومت کی مداخلت کا راستہ ہموار کررہی ہے۔ مجوزہ ترمیمی بل وقف املاک پر حکومتی قبضہ کا راستہ بھی ہموار کرتا ہے۔ اگر کسی جائیداد کے اوپر حکومت کا قبضہ ہے تو اس کا فیصلہ کرنے کا کلی اختیار بھی کلکٹر کے حوالہ کر دیا گیا ہے۔ کلکٹر کے فیصلے کے بعد وہ ریونیو ریکارڈ درست کروائے گا اور حکومت وقف بورڈ سے کہے گی کہ وہ اس جائیداد کو اپنے ریکارڈ سے حذف کردے۔ اسی طرح اگر وقف املاک پر کوئی تنازعہ ہوتو اس کو طے کرنے کا اختیار بھی وقف بورڈ کے ذمہ تھا جو وقف ٹریبونل کے ذریعہ اسے طے کراتا تھا، اب وقف ٹریبونل کا یہ اختیار بھی مجوزہ بل میں کلکٹر کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ موجودہ وقف ایکٹ میں کسی بھی تنازعہ کو ایک سال کے اندر وقف ٹریبونل کے اندر لانا ضروری تھا، اس کے بعد کوئی تنازعہ سنا نہیں جائے گا۔ اب یہ شرط بھی ہٹا دی گئی ہے۔ مجوزہ بل نے کلکٹر اور سرکاری انتظامیہ کو من مانے اختیارات دے دیئے ہیں۔ آج جب کہ کلکٹر کے حکم سے مسلمانوں کی زمینوں پر بلڈوزر چلائے جارہے ہیں تو پھر وقف املاک کے سلسلے میں ان کے رویہ پر کیسے بھروسہ کیا جا سکتا ہے؟ مجوزہ بل میں وقف ایکٹ 1995 کے سیکشن 40 کو من مانے ڈھنگ سے پوری طرح حذف کر دیا گیا ہے۔ یہ سیکشن وقف بورڈ کا دائرہ، حدود اور اختیار سے کرتی ہے جس کے تحت وقف رجسٹریشن، وقف املاک کی حیثیت وغیرہ کی جاتی ہے۔ اب یہ تمام اختیارات کلکٹر کے حوالے کردیئے گئے۔ اسی طرح سروے کمشنر کو نامزد کرنے کے وقف بورڈ کے اختیار کو بھی ختم کر دیا گیا ہے۔ مجوزہ بل میں یہ ذمہ داری بھی کلکٹر کے حوالے کردی گئی ہے۔ مجوزہ بل سے بحیثیت استعمال وقف کو بتادیا گیا ہے۔ اسلامی قانون اوقاف میں اس کا ایک اہم مقام ہے۔ جسے وقف ایکٹ 1995 میں بھی قبرستان بھی وقف تسلیم کی جائے گی، اسے بنانا نہ صرف اصول وقف کی خلاف ورزی ہوگی بلکہ یہ فرقہ پرست عناصر کو وقف املاک پر قبضہ کرنے کا ایک ہتھیار بن جائے گا۔ اس طرح ایسی مساجد، مدرسے، درگا ہیں اور قبرستان چاہے دو صدیوں سے استعمال میں رہے ہوں لیکن ملک کے ریوینیو ریکارڈ میں اگر ان کا اندراج نہ ہوتو ان پر مقدمات تنازعات اور غیر قانونی قبضوں کا راستہ صاف ہوجائے گا۔ مجوزہ بل کیتحت دینی یا خیراتی کسی بھی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کو مستقل طور پر وقف نہیں کرسکتا، پھر یہ سوال بھی پیدا ہوتا ہے کہ کون شخص اسلام پر عمل پیرا ہے یا نہیں اس کی سند کون دے گا۔ جہاں ایک طرف مجوزہ بل میں غیر مسلموں کو ممبر بنانے کی تجویز ہے، وہیں یہ بل غیر مسلموں کے ذریعہ اپنی کسی جائیداد کو وقف کرنے پر پابندی لگاتا ہے۔ اپنی ذاتی املاک میں جو انہوں نے مذہبی اور یہاں یہ واضح کردینا ضروری ہے کہ وقف املاک اللہ تعالیٰ کو پیش کی ہیں وقف بورڈ اور متولیوں کا رول انہیں صرف ریگولیٹ کرنے کا ہے۔ جماعت اسلامی ہند، آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ، جمعیت علماء ہند، مرکزی جمعیت اہل حدیث اور تمام دینی تنظیمیں اس بل کو جو وقف املاک کو تباہ و برباد کرنے اور ان پر قبضوں کی راہ ہموار کرنے کے لئے لایا گیا ہے واپس لے۔ ہم این ڈی اے میں شامل سیکولر سیاسی پارٹیوں سے اپیل کرتے ہیں کہ پارلیمنٹ سے منظور نہ ہونے دیں۔ یہ بل اگر پارلیمنٹ میں پیش کیا گیا تو مسلمانوں، دوسری اقلیتوں اور تمام انصاف پسند لوگوں کے ساتھ اس کے خلاف ملک گیر تحریک چلائیں گے۔ پریس کانفرنس سے شیخ فہیم فلاحی سکریٹری وقف ڈپارٹمنٹ جماعت اسلامی مہاراشٹر، ایڈوکیٹ مبین شیخ ہائی کورٹ، ماہر قانون داں وقف املاک، مفتی ایوب قاسمی صاحب قاضی دارالقضا مسلم پرسنل لا بورڈ ناندیڑ، ابرار دیشمکھ امیر مقامی جماعت اسلامی ناندیڑ نے خطاب فرمایا۔

مدھیہ پردیش میں نئی حد بندی کے لیے کمیشن کی تشکیل

بھوپال: ریاست مدھیہ پردیش کے ضلعوں، تحصیلوں اور ڈویژن کا نقشہ بدلنے کی تیاری کی جارہی ہے۔ اس کے لیے ریاست میں نئی حد بندی سے متعلق کمیشن تشکیل بھی دے دی گئی ہے۔ تو تشکیل اس حد بندی کمیشن میں تین اراکین کو شامل کیا گیا ہے جو نئے سرے سے ریاست کے ضلعوں، تحصیلوں اور ڈویژن کا خاکہ تیار کریں گے۔ حد بندی کمیشن کے لیے ایڈیشنل چیف سکریٹری کے طور پر کام کر چکے افسر منوج شریواستو کو کمیشن کے صدر کی ذمہ داری گئی ہے۔ مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ موہن یادو نے اس سے متعلق بتایا کہ "جب ہم نے حکومت تشکیل دی تو اس بات پر دھیان دیا کہ جغرافیائی نظریہ سے ہندوستان کی دوسری سب سے بڑی ریاست ہونے کے ناطے مدھیہ پردیش کا اپنا رقبہ تو ہے، لیکن وقت کے ساتھ اس میں کچھ مشکلات بھی ا؟ ئی ہیں۔ ضلع تو بڑھ گئے، لیکن ضلعوں کی اپنی حدیں ہیں، کئی خامیاں ہیں، کئی ڈویژن بہت چھوٹے ہوگئے ہیں۔ ایسی کئی خامیوں کے لیے ہم نے نئی حد بندی کمیشن بنائی ہے۔" وزیر اعلیٰ کا کہنا ہے کہ "نئی حد بندی کمیشن کے ذریعہ ا؟ س پاس کے علاقوں کو مزید ضلعوں سے جوڑ کر لوگوں کی بہتری کے لیے کام کیا جائے گا۔ ڈویژن اور ضلعوں کا پھر سے جائزہ لیا جائے گا۔ ساگر، اندور، دھار ایسے ضلع ہیں جن میں بڑے مسائل ہیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ اس کمیشن کے ذریعہ سے جہاں بھی دقتیں ہیں انھیں دور کرنے کی کوشش کی جائے گی۔" وزیر اعلیٰ موہن یادو نے یہ بھروسہ بھی دلایا کہ ان کی حکومت ریاست کی بہترین کے لیے کام کرتی رہے گی۔ انھوں نے کہا کہ "ہم نے حد بندی کمیشن کی تشکیل کی ہے جس کے ذریعہ سے خامیوں کو دور کرنے کا کام کریں گے۔ بینا میں ریفائنری بن گئی، یہاں بڑی جگہ ہوگئی۔ ا؟ نے والے وقت میں یہاں بہتر حالات پیدا ہوں گے۔

دیگلور ناکہ پر بے قابو ٹرک کنٹینر کی ٹکر سے پانچ افراد زخمی

ڈیوائیڈر سے ٹکرانے کے بعد فنکشن ہال کے روبرو اُلٹ گیا

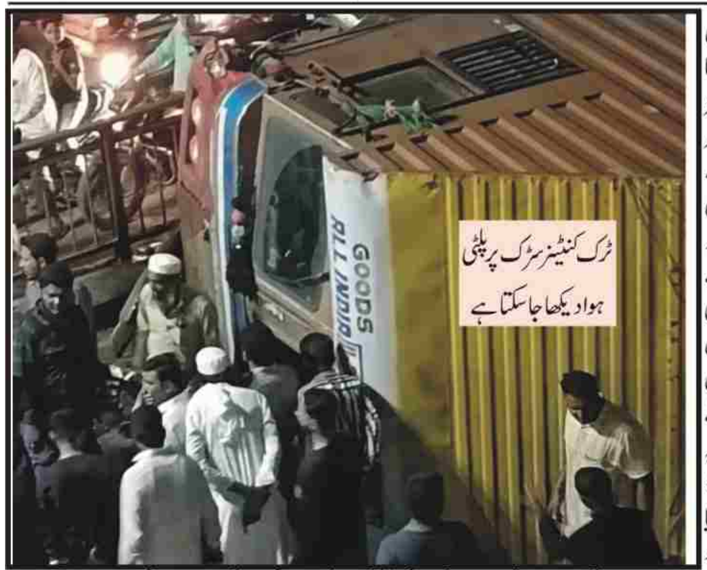

ٹرک کنٹینر سڑک پر پلٹی ہوا دیکھا جاسکتا ہے

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) کل رات دیر گئے تقریباً بارہ تا سوا بارہ بجے ایک بے قابو تیز رفتار ٹرک کنٹینر نمبر MH-12MV1092 کے ڈرائیور نے ناندیڑ شہر کے گنجان آبادی والے دیگلور ناکہ علاقے میں تیز رفتار سے گاڑی چلاتے ہوئے انتہائی غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کیا جس کے بعد یہ کنٹینر حیدر فنکشن ہال کے سامنے ڈیوائیڈر سے ٹکرانے کے بعد سڑک پر اُلٹ گیا۔ یہ ٹرک اس شاہراہ پر 40-50 کلومیٹر کی رفتار سے دوڑتا ہوا آیا اور متعدد گاڑیوں کو اڑاتا ہوا خود پلٹی ہوگیا۔ عینی شاہدین کے مطابق ایک آٹو میں سوار مسافرین سمیت تقریباً 5 افراد اس حادثے میں معمولی زخمی ہوئے ہیں۔ شاہدین کے مطابق عوام کے چیخ و پکار کے باوجود نشے میں دھت ٹرک ڈرائیور نے کسی کی بات کو نہیں سنا اور ٹرک کو بھگاتا چلا گیا۔ بعد ازیں ٹرک حیدر فنکشن ہال سے پہلے بے قابو ہوکر بذات خود پلٹی ہوگیا۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ ڈرائیور نشہ کی حالت میں تھا۔ اگر ٹرک پلٹی نہیں ہوتا تو کئی لوگوں کی جان بھی جاسکتی تھی۔ دریں اثنا پولس جائے واقعہ پر پہنچ گئی تھی اور رات تقریباً ڈھائی بجے کنٹینر کو کرین کی مدد سے کھڑا کیا گیا۔ اس منظر کو دیکھنے کیلئے سینکڑوں کی تعداد میں لوگوں کا ہجوم ہوگیا تھا۔ اتوارہ پولس نے مقدمہ درج کردیا ہے۔

ہوم گارڈ اندراج سے متعلق امیدواروں کو ہدایات

ناندیڑ: 9/ستمبر (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع میں ہوم گارڈز کے بیک لاگ کو پُر کرنے کے لیے پولیس ہیڈ کوارٹر ناندیڑ میں 30 اگست 2024 سے ہوم گارڈ رجسٹریشن جاری ہے۔ کمپیوٹر سسٹم کے ذریعے درخواستیں جمع کرانے والے امیدواروں کو درج ذیل ہدایات دی گئی ہیں۔ ضلع ناندیڑ میں 30 اگست سے 5 ستمبر 2024 تک ہوم گارڈ رجسٹریشن کا عمل منعقد کیا گیا۔ تاہم ناندیڑ ضلع میں شدید بارش کی وجہ سے ہوم گارڈ کے رجسٹریشن کے عمل میں خلل پڑا ہے اور رجسٹریشن کا عمل ملتوی کر دیا گیا ہے۔ رجسٹریشن کا یہ عمل دوبارہ 6 سے 10 ستمبر 2024 تک چلایا جارہا ہے۔ کچھ امیدوار کسی تکنیکی وجہ، طبی وجہ، تیز بارش یا دیگر وجوہات کی بنا پر مذکورہ رجسٹریشن کے عمل کے دوران حاضر نہیں ہو سکے۔ جن امیدواروں نے اس طرح کے آن لائن کمپیوٹر سسٹم میں اپنی درخواست جمع کرائی ہے وہ پولیس ہیڈ کوارٹر ناندیڑ میں صبح 5 بجے 9 ستمبر کے آخر میں ڈسٹرکٹ کمشنر ہوم گارڈ آفس بھاگیہ نگر ناندیڑ یا 10 ستمبر 2024 کو غیر حاضری کی معقول وجہ کے ساتھ حاضر ہوں گے۔ 10 ستمبر کو رات 8 بجے کے بعد ایسی کسی بھی درخواست یا امیدوار پر غور نہیں کیا جائے گا۔ اس مدت کے بعد کسی بھی حالت میں کسی کو داخلہ نہیں دیا جائے گا۔ ضلع کمشنر ہوم گارڈ اور ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سورج گورو نے مزید معلومات کے لیے کمپیوٹر سسٹم https //:maharashtracdhg.gov.in / mahahg/ login1.php میں اپ ڈیٹ رکھنے کی اپیل کی ہے۔

طلباء کیلئے مضمون نویسی کے مقابلے کا کامیاب انعقاد

ناندیڑ: (راست) جماعت اسلامی ہند ناندیڑ کی جانب سے نونہالان ملت اسلامیہ میں رسول اللہ ﷺ کی سیرت کا مطالعہ کا ذوق و شوق پیدا کرنے و عمل کی ترغیب دلانے کی غرض سے پانچویں تا ساتویں جماعت کے طلبہ و طالبات کے لیے " آپ ﷺ کیسے تھے " مصنف عرفان خلیلی پر امتحان مورخہ 8 ستمبر 2024 بروز اتوار لیا گیا قدیم شہر کے 8 سرکل سے 470 طلبہ و طالبات نے امتحان کے لیے اندراج کرایا۔ امتحان کے لیے چار مراکز بنائے گئے حضرت عمر فاروق ہائی اسکول 'الحمد پرائمری اسکول' اردو پرائمری اسکول چوپالہ اور ایم یو ہائی اسکول دیگلور ناکہ ان مراکز میں بہت ہی منظم طریقے سے امتحان لیا گیا طلبہ و طالبات میں بہت جوش و خروش دیکھنے ملا۔ امتحان کے کامیاب انعقاد کے لیے کمیٹی برائے امتحان و نظمائے سرکل و دیگر رفقاء نے خوب محنت کی جس کی وجہ سے اتنی بڑی تعداد میں طالب علموں کی شرکت رہی۔ جلسہ تقسیم انعامات 16 ستمبر کو انور گارڈن میں صبح 11 بجے لیا جائیگا انشاء اللہ

اسلام پورہ سے 58 ہزار روپے مالیت کا گٹکھا ضبط

ناندیڑ: 9 ستمبر (ورق تازہ نیو) ناندیڑ ضلع میں پولیس سپرنٹنڈنٹ ابیناش کمار کی ہدایت پر آپریشن فلیش آو؟ ٹ کے تحت غیر قانونی کاروبار کرنے والوں پر کارروائی جاری ہے۔ آج 9 ستمبر کو سب ڈویژنل پولیس آفیسر سشیل کمار نائیک کی رہنمائی میں سب ڈویژنل پولیس آفیسر اتوارہ کی ایک ٹیم نے پولیس نائیک ارجن منڈے، پولیس کانسٹبل سوامی، پولیس کانسٹبل داسرے، کونکنے واسٹیشن پولیس اسٹیشن کے کرائم اسکواڈ ٹیم کے سب انسپکٹر رمیش گائیکواڑ، پولیس نائیک چاوس، پولیس کانسٹبل کورنلے، پولیس کانسٹبل جگتاپ، پولیس کانسٹبل جاوید کو پیٹرولنگ کرنے کے دوران ایک خفیہ اطلاع ملی کہ اسلام پورہ میں ایک نوجوان نے اپنے رہائشی مکان میں غیر قانونی گٹکے کا ذخیرہ رکھا ہے۔ پولیس نے اس مقام پر چھاپہ مار کر ملزم محمد زبیر ولد عبدالقدیر (23 سال، ساکن اسلام پورہ، ناندیڑ) کو حراست میں لے کر اس کے قبضہ سے غیر قانونی طور پر ذخیرہ کیا ہوا ممنوعہ گٹکھا، سگندھی، زردہ و پان مسالحہ، (مالیت 58 ہزار 277 روپے) ضبط کیا اور ملزم کے خلاف ایف آئی آر نمبر 242/2024، بی این ایس کی دفعہ 123,274,275 کے تحت درج کرلیا۔ اس معاملہ کی تحقیقات سب انسپکٹر ولاس پوار کررہے ہیں۔ مذکورہ کارروائی ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ ابیناش کمار، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ سورج گرو، سب ڈویژنل آفیسر سشیل کمار نائیک کی رہنمائی میں پولیس انسپکٹر رنجیت بھوئیٹے و مذکورہ ٹیم و اسکواڈ کے افسران و ملازمین نے انجام دی۔

گنیش پنڈال سے بچی کا اغوا، نشے کا عادی ملزم گرفتار

بنگلور: کرناٹک کے ضلع رام نگر میں ایک لرزہ خیز واقعہ پیش آیا جس میں ایک سات سالہ بچی کو گنیش پنڈال سے اغوا کرلیا گیا۔ سوشل میڈیا اطلاعات کے بموجب اغوا کار نے یہ سنگین قدم اپنی بیڑی، گانجہ اور سگریٹ کی لت کو پورا کرنے کے لیے اٹھایا۔ ملزم کی شناخت درشن کے نام سے ہوئی ہے، جو اپنی نشہ کی عادت کو برقرار رکھنے کے لیے بچی کے خاندان سے دو لاکھ کا مطالبہ کررہا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ ملزم نے بچی کو رام نگر کے ایک گنیش پنڈال سے اس وقت اغوا کیا جب وہاں مذہبی تقریبات کا سلسلہ جاری تھا۔ اغوا کے بعد ملزم نے بچی کے ہاتھ اور منہ پر ٹیپ باندھ دی تاکہ وہ چیخ نہ سکے اور کسی کو مدد کے لیے نہ پکار سکے۔ اغوا کار نے بچی کے والدین سے 2 لاکھ روپے کا مطالبہ کیا تھا۔ جب بچی لاپتہ ہوئی تو اس کے والد نے فوری طور پر اس کی تلاش شروع کر دی۔ انہوں نے علاقے کے نوجوانوں کو بھی اس بارے میں اطلاع دی اور مل کر بچی کی تلاش کی۔ نوجوانوں نے پنڈال اور آس پاس کے علاقے میں تلاشی شروع کی اور بالآخر ایک سنسان مقام پر بچی کو اغوا کار کے چنگل سے آزاد کروالیا۔

محمد مختار حسین مرحوم کی دختر کا انتقال پُرملال

ناندیڑ: 9/ستمبر۔ (ورقِ تازہ نیوز) محمد مختار حسین مرحوم کی دختر اسری بیگم عمر 23 سال کا اج بروز پیر کو صبح ساڑھے چار بجے مختصر سی علالت کے باعث انتقال ہوگیا۔ نمازِ جنازہ آج بعد نمازِ ظہر مسجد بڑی درگاہ گاڑی پورہ میں ادا کی گئی اور اسکے عقب میں واقع قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحومہ، محمد انور حسین عرف انو بھائی، سابقہ کارپوریٹر کی حقیقی بھتیجی تھیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطاء کرے آمین۔

التجا مفتی کو اپنے خاندانی گڑھ بجبہیڑہ سیٹ پر سخت مقابلے کا سامنا

سری نگر: مفتی خاندان کا گڑھ مانے جانے والے جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے بجبہیڑہ اسمبلی حلقے پر ہونے والے اسمبلی انتخابات میں پی ڈی پی امید وار التجا مفتی جو پہلی بار الیکشن لڑ رہی ہیں، کو سخت اور دشوار گذار مقابلہ درپیش ہونے کی امید کی جارہی ہے۔ اگرچہ اس نشست کے لئے سب سے کم تین امید وار میدان میں ہیں لیکن التجا کے لئے نیشنل کانفرنس کے سینئر اور با اثر لیڈر ڈاکٹر بشیر ویری کا مقابلہ کرنا بہت بڑا چیلنج مانا جارہا ہے۔ اس حلقے کے لئے تیسرے امیدوار بی جے پی کے سینئر لیڈر صوفی یوسف ہیں۔ اگرچہ انہوں نے اس سے قبل بھی اسمبلی انتخابات میں بحیثیت امیدوار حصہ لیا ہے لیکن ابھی تک کبھی کامیابی نصیب نہیں ہوئی ہے۔ بجبہاہ اسمبلی حلقہ جو بجبہیڑہ۔ سری گفوارہ اسمبلی حلقے کے طور پر بھی جانا جاتا ہے، کے لئے تین مرحلوں پر محیط اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلے میں 18 ستمبر کو پولنگ ہوگی۔

ایس سی ای آر ٹی کے ذمہ دار توصیف پرویز کا ناندیڑ میں آئیٹا کی جانب سے استقبال

ناندیڑ۔ آج بروز اتوار ایس سی ای آر ٹی شعبہ اردو کے خدمت گار محترم عبدالملک نظامی صاحب کی عیادت محمد شکیل احمد صاحب (ضلع صدر آئیٹا ناندیڑ) نے گلدستہ و دعاؤں کے ذریعے کی۔ ان کے ساتھ توصیف پرویز صاحب ذمہ دار شعبہ اردو SCERT نے محترم عبدالملک نظامی صاحب کو گل ہائے عقیدت و نیک خواہشات کا اظہار کئے۔ واضح رہےکہ محترم عبدالملک نظامی صاحب کا کچھ عرصہ قبل دل کا کامیاب آپریشن حیدرآباد کے کیر ہاسپٹل میں عمل میں آیا تھا۔ اسی سلسلے میں ایس سی ای آر ٹی شعبہ اردو کے ذمہ دار توصیف پرویز صاحب کی ناندیڑ آمد ہوئی۔ توصیف پرویز صاحب کا استقبال شیخ عبداللہ (جوائنٹ سیکرٹری آئیٹا مہاراشٹر) کی جانب سے کیا گیا۔ اس نشست میں محمد ظہور احمد صاحب (مرکزی تعلیمی بورڈ مہاراشٹر) عبدالصمد صاحب (شعبہ تعلیم جے آئی ایچ ناندیڑ) اور ساجد بھائی نے بھی محترم عبدالملک نظامی صاحب کی عیادت کی اور توصیف پرویز صاحب کا استقبال کیا۔ آخر میں وفد کے شامل تمام رفقاء جناب عبدالملک نظامی کی مکمل شفا یابی کی دعا کی تاکہ اردو کی مزید خدمات انجام دیتے رہیں۔ آمین

जाहिर प्रगटन

माझे पक्षकार नामे (1) सय्यद इम्रान पि. सय्यद अहेमद (2) सय्यद आमेर पि. सय्यद अहेमद (3) सय्यद सलमान पि. सय्यद अहेमद रा. सुलतानपुरा हैद्राबाद (तेलंगाना राज्य) यांनी मला दिलेल्या माहिती व अधिकारावरुन खालील प्रमाणे जाहीर प्रगटन देण्यात येते की,

माझ्या पक्षकार यांनी शेख युनुस पि. शेख मुस्तफा रा. सैलानी नगर, नांदेड यांच्या मालकी व ताब्यातील असलेले मौजे नांदेड न्यु महेबुब नगर, नांदेड मनपा हद्दीतील सर्वे क्र. 142/1 पैकी प्लॉट क्र. 10 ज्याची लांबी पुर्व-पश्चिम : 30 फुट व रुंदी उत्तर-दक्षिण : 30 फुट एकुण क्षेत्रफळ 900 चौ. फुट ज्यावर कच्चे विट-माती-सिमेंट मध्ये बांधकाम केलेले टिनशेडचे घर असून ज्याची चर्तु:सिमा पुर्वेस : प्लॉट क्र. 19, पश्चिमेस : 15 फुट रुंद रोड, दक्षिणेस : प्लॉट क्र. 11 आहे व उत्तरेस : प्लॉट नं. 09 येणे प्रमाणे चर्तु:सिमेच्या आतील वर्णनाचा प्लॉट / घर माझे पक्षकार यांनी खरेदी घेण्याबाबत तोंडी करार केला आहे. लवकरच सदर प्लॉट / घराची रजिस्ट्री आपल्या हक्कात करुन घेणार आहेत.

तरी सर्व जनतेस व हितसंबंधीतांना कळविण्यात येते की, उपरोक्त नमुद मालमत्तेवर कोणाचेही, कोणतेही आक्षेप, उजर असल्यास अथवा सदर मालमत्तेवर कोणतेही शासकीय-निमशासकीय, खाजगी कर्ज बोजा असल्यास अथवा सदर प्लॉट / घर बाबत कोणत्याही न्यायालयात कोणतेही प्रकरण न्यायप्रविष्ठ असल्यास अथवा प्लॉटधारक यांच्या विरुध्द आदेश झालेले असल्यास किंवा सदर प्लॉट / घर हे आरक्षण, कुळ, इनाम, जमीन असल्यास अथवा सदर प्लॉट / घरा बाबत यापुर्वी इतर कोणाच्याही हक्कात लेखी दस्त लिहून दिलेले असल्यास सदर जाहीर प्रगटन प्रसिध्द झाल्याच्या 07 दिवसाच्या आत खालील दिलेल्या पत्त्यावर आपले आक्षेप व उजर लेखी स्वरुपात मुळ कागदपत्रासह दाखल करावे. मुदतीनंतर माझे पक्षकार वरील नमुद प्लॉट / घराची रजिस्ट्री आपल्या हक्कात करुन घेतील. मुदतीनंतर आलेले कोणतेही आक्षेप व उजर ग्राहय धरले जाणार नाही. याची नोंद घ्यावी.

करीता जाहीर प्रगटन.

मार्फत

अॅड. अय्युबोद्दीन जागीरदार
जिल्हा व सत्र न्यायालय, नांदेड.
मो. नं. 9823316144

जाहीर प्रगटन देणार

(1) सय्यद इम्रान पि. सय्यद अहेमद
(2) सय्यद आमेर पि. सय्यद अहेमद
(3) सय्यद सलमान पि. सय्यद अहेमद
रा. सुलतानपुरा हैद्राबाद (तेलंगाना राज्य)
मो. नं. 9960748440, 7569393002

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔